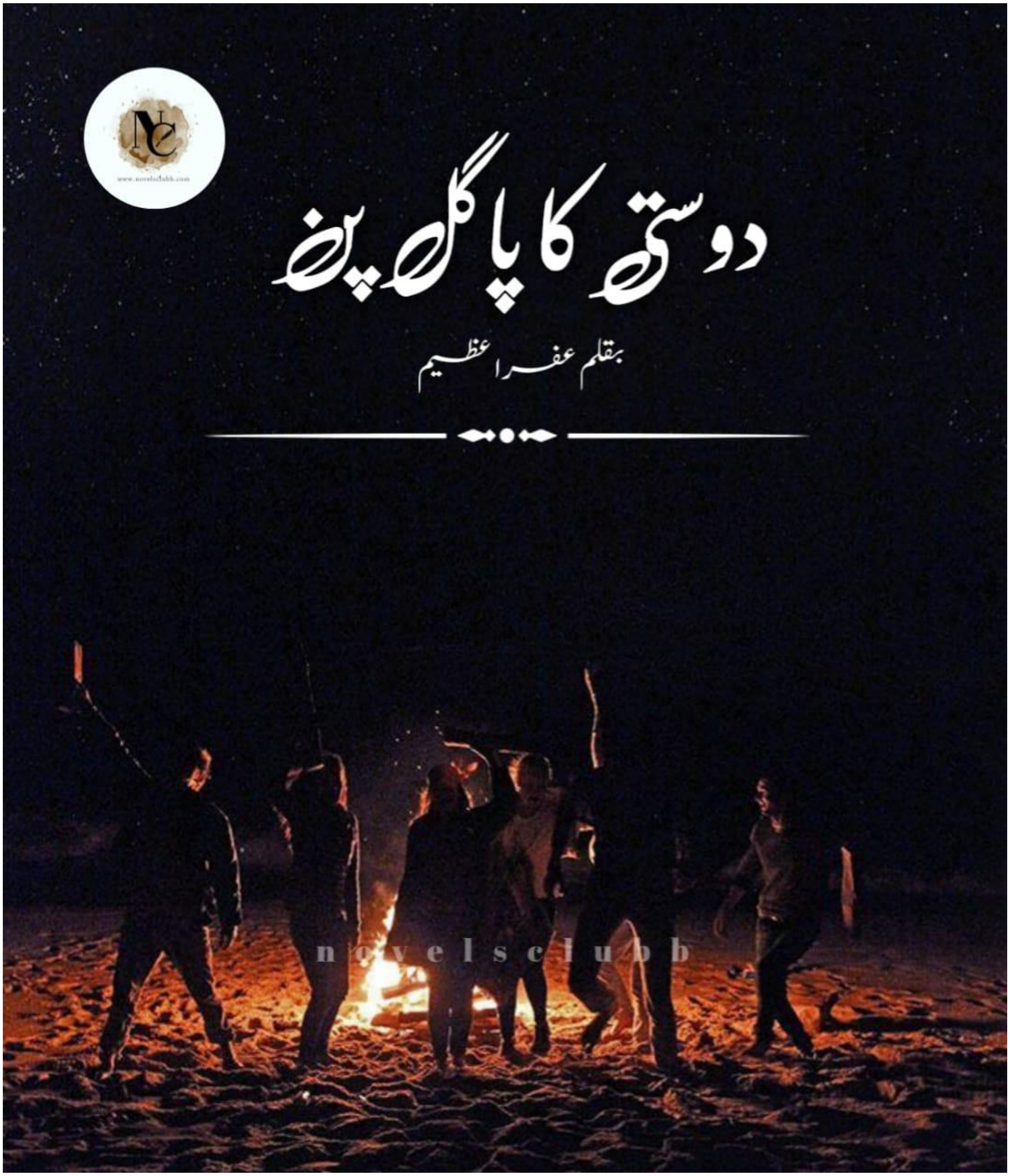
دوستی کا پاگل پن
بقلم عفرا عظیم
novelsclubb

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں،مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹاپیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

دوستی کا پاگل پن

از

عفرا عظیم

www.novelsclubb.com

کامیابی حوصلوں سے ملتی ہے-------------

اور-----------------

اچھے حوصلے دوستوں سے ملتے ہیں--------------

اور----------------

اچھے دوست مقدر والوں کو ملتے ہیں-------------------

اور-------------

مقدر انسان خود بناتا ہے------------------

(حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ)

😚😚😚😎😚😚

قسم کا سب کے سب ایک نمبر کے کمینے ہو"زارون تپ کے بولا"

اچھاااا جیییییی"سب یک آواز بولے"

"جا رہا ہوں میں لعنتیوں مجال ہے جو تم لوگوں سے کوہی کام ہو"

زارون کا بس نہیں چل رہا تھا کہ تینوں کو دفنا دے

ہاں ہاں جاؤ اللہ مدد لیکن لوٹ آنے کا تکلف مت کرنا ہم منحوس شکلیں بار بار نہیں " دیکھتے"

www.novelsclubb.com

زارون جو جانے والا تھا کاشان کی بات اور ان سب کا مشترکہ قہقہ سن کے دوبارہ بیٹھ گیا

"کاشی یارا میرے جانم ان سب کو دفعہ کر تو کچھ کر نا پلیز میری جان"

زارون تھوڑی دیر پہلے والا غصہ بھلا کہ اب کاشان کو منتیں کر رہا تھا

"ابے ٹھرکی انسان دور ہٹ میں کاشان ہوں نہ کہ تیری محبوبہ"

کاشان زارون کو خود سے دور کر کے بولا

"ابے عزت راس نہیں آتی"

زارون نے تینوں کو ایک تگڑی گھوری سے نوازا

اوکے ہم ایک شرط پہ تیرا کام کریں گے کہ تو کل ہمیں ایک تگڑی سی ٹریٹ دے رہا "

" ہے ویسے بھی ان کے پاس جانا بڑے دل گردے کا کام ہے

کاشان نے کہا تو باقی دونوں کو بھی اس کا مشورہ پسند آیا اور دوسری بات سے بھی بھر پور اتفاق کیا لیکن زارون کے چودہ طبق روشن ہو گئے ان کو ٹریٹ دینا خود کو کنگلا کرنا اور یہاں تو تگڑی ٹریٹ تھی

"ابے تو کیا سوچ رہا محبت میں لوگ جانیں دیتے ہیں اور تو تگڑی ٹریٹ نہیں دے سکتا"

عیان اسے سوچ میں دیکھ کے سنجیدگی سے لفظ "تگڑی" پہ زور دے کے بولا

"ابے شرم کر ناک کٹوا دی"

فرجاد کو تو گویا صدمہ لگا تھا

"لعنتیوں انھیں ہرکتوں کی وجہ سے لعنت ٹپک رہی ہے تم لوگوں کے چہروں سے"

زارون دانت چبا کر بولا

"اچھاااآآ جیییییی"

یک آواز بول کے وہ دوبارہ تپا گئے زارون کو

www.novelsclubb.com

. . . .

◇ . . . . . .

"نور مجھے یہ چھچھورے بلکل نہیں پسند"

وردہ غصے سے بولی

ارے کون نہیں پسند"نور کے ساتھ باقی چاروں نے بھی وردہ کو حیرت سے دیکھا جو غصے " سے لال ہو رہی تھی

"Shaitan k chelay (SKC)ارے وہی"

"اوہوووووو"

تینوں کا مشترکہ اوہو گونجا

"اب کیا موت پڑ گہی"

وردہ نے غصے سے کہا

"ارے میری جان بلکہ نہیں "ان"کی جاااا"

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ زرتاشہ اپنا جملہ مکمل کرتی وہ آگے اور وردہ اس کے پیچھے بھاگ رہی تھی اور تیز تیز آتے وجود سے وردہ کی زور دار ٹکر ہو گئ

"میری ناک زری"

وردہ چلا رہی تھی پہلے تو سب ہنس رہی تھیں لیکن

"وری"

نور کی چیخ سے جہاں ان کی ہنسی کو بریک لگی وہیں سامنے دیکھنے پہ وہ سب ساکت ہو ہے

"وری وری دکھاؤ مجھے"

نور نے روتی وردہ کے چہرے سے ہاتھ ہٹایا تو اس کی ناک سے خون بہہ رہا تھا اب وردہ کے ساتھ ان دونوں کے آنسو جاری تھے سارا رو نہیں رہی تھی وہ بس سب کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہی تھی

"یار ہٹو تم لوگ ہمیں ہوسپٹل لے کے جانا ہو گا اسے"

سب سے پہلے زارون کو ہوش آیا

دور رہو تمہاری وجہ سے ہوا ہے سب اگر میری دوست کو کچھ ہوا تو میں تم میں سے " کسی کو نہیں چھوڑوں گی"

زرتاشہ نے آنسو صاف کرتے چاروں کو وارن کیا

وہ چاروں ہونق بنے ان کو دیکھ رہے تھے کہ وہ چاروں وردہ کو لیے ان کو خونخوار نظروں سے گھورتی نکل گئیں

◇●●●●●●●●●●●●

"ابے زارون تیری ہونے والی سالیوں نے کیا درگت بنا ہی تیری"

کاشان نے بتیسی دکھاتے ہوہے کہا

"میری تو سالیوں نے تیری تو ہماری ہونے والی بھابی نے"

زارون بھی کہاں پیچھے رہنے والا تھا

زارون کی بات سن کے فرجاد اور عیان کا کینٹین میں قہقہ گونجا آس پاس کی ٹیبلز پہ بیٹھے اسٹوڈنٹس نے ان کو مڑ کے دیکھا تھا آدھی سے زیادہ یونی کو رشک تھا ان کی دوستی پہ اور ان چاروں کو رشک تھا ان چاروں کی دوستی پہ جو ہر مشکل میں ایک دوسرے کی ڈھال بنتیں آپس میں کتنا ہی لڑا ہی جھگڑا لیکن کسی اور کو ان کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے دو سو بیس بار سوچنا پڑھتا

زری کو تو میں دیکھ لوں گا لیکن مسٹر عیان آہی تھنک تو بھی بے عزتی میں برابر کا "

"شریک ہے

کاشان نے آنکھوں میں شرارت لیے کہا

"اور بزدل کہیں کے مت بھول کہ تیرا کام پینڈنگ پہ ہے"

بدلے میں زارون نے تو ایک گھوری سے نوازا لیکن عیان ابھی حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا

"میری کیا بے عزتی"

عیان نے حیرانی سے پوچھا

ابے کیا میں تجھے گدھے چرانے والا دکھتا ہوں کیا مجھے نہیں پتہ کہ کیسے تو نور کو تاڑتا "

"رہتا ہے

www.novelsclubb.com

"کاشییییی"

عیان چلایا لیکن کاشان بھاگ چکا تھا عیان فرجاد اور زارون کی مشکوک نگاہیں خود پہ مرکوز دیکھ کے دانت پیس کہ رہ گیا کیونکہ ان کی نگاہوں میں صاف صاف درج تھا کہ اب وقت آگیا ہے سچ سے پردہ اٹھانے کا اور ان کے سامنے سچ سے پردہ اٹھانا یعنی اب

ہمیشہ بلیک میل ہونا

جیسا کہا جاہے ویسا کرنا

ورنہ

اگلی صورتحال کا خود ہی زمہ دار ہونا

عیان نے کاشان کو دس بیس تگڑی گالیوں سے نواز اور سچ سے پردہ اٹھا دیا

فرجاد شاہ نے دل ہی دل میں شکر کیا کہ اس کا دل اس کے پاس تھا

◇■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■■

www.novelsclubb.com

"وری درد ہو رہا ہے"

نور فکرمندی سے بولی کیونکہ ٹکر اتنی زور کی تھی جس کی وجہ سے وردہ کی ناک پہ ہلکی سوجن کے ساتھ نیل پڑھ گئے تھے

"پتہ نہیں"

وردہ بے تاثر سا بولی

"یار وری اس سب میں ہماری کیا غلطی کیوں ایسے بی ہیو کر رہی ہو"

زرتاشہ کی آنکھوں میں واضح نمی ظاہر تھی

"تو کیسے بی ہیو کروں سب اس منحوس کی وجہ سے ہو رہا ہے"

وردہ نچلا لب دانتوں تلے دبائے بولی

نو فکر زرتاشہ اپنی جانم کا خون رائیگاں جانے نہیں دے گی ایک ایک بوند کا حساب لے " "گی کیوں دوستوں ایس کے سی والوں کو خون کے آنسو رلائیں گے نہ

زرتاشہ کسی عظیم جنگجو کی طرح اعلان جنگ کر رہی تھی نور اس کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی سارا کے چہرے پہ کوی تاثر نہ تھا جبکہ وردہ زرتاشہ کی اداکاری دیکھ کے مسکرا رہی تھی

www.novelsclubb.com

زری اگر ان کو پتہ چلے کہ ہم ان کو ایس کے سی والے بولتے ہیں تو ان کا رہیکشن کیا" "ہو گا

ارے نور بی بی کسی کو اس کی اصل شناخت پتہ چلتی ہے تو کیسا رہیکشن ہوتا ہے ان "
"ایس کے سی والوں کا بھی وہی ہو گا

نور بھوری آنکھیں پھیلاہے زری کو گھور رہی تھی

سارا اور وردہ ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی

زری کیا بولا یار میرے اچھے خاصے نام کا کیوں کباڑا کر رہی ہو آگ لگے اس کاشان کو "
"جس نے مجھے نور بی بی بنا دیا ہے

"ارے ارے نام تمہارا تو قصور بھی تمہارا کیوں میرے بیچارے کزن کو آگ لگوا رہی ہو

زرتاشہ تپا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولی اس سے پہلے کہ نور جوابی کرواہی کرتی منظر عام پہ کسی کی آواز گونجی جس کی وجہ سے سواہے سارا کے تینوں کی آنکھوں میں غصے کی لہر ابھری

www.novelsclubb.com

"آہم سوری گرلز میں نے جان بوجھ کے نہیں کیا"

زارون معزرت خوانہ لہجے میں بولا لیکن اگلے ہی لمحے وہ دوبارہ ایسے باتوں میں مشغول ہوہیں جیسے ان کے علاوہ یہاں کوہی اور ہو ہی نہیں

ویسے بھی زرتاشہ آفریدی کا اصول ہے کہ

"کسی کو ایسے اگنور کرو کہ اسے اپنے زندہ ہونے پہ بھی شک ہو"

اور ابھی وہ بھرپور اس اصول پہ عملی مظاہرہ کر رہیں تھیں

مجھے بھوک لگ رہی ہے کینٹین چلیں"زارون کی مسلسل خود پہ پڑتی نظروں سے زچ ہو " کر وردہ نے کہا

بغیر کچھ کہے نور اور زرتاشہ اٹھ کھڑی ہوہیں سارا بھی بے دلی سے اٹھی وہ زارون کو اگنور کرتیں کینٹین کی طرف چل دیں

◇♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

www.novelsclubb.com

لو جی آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا" کینٹین میں انٹر ہوتے ہی نور نے کہا"

"وہاں سے اس کی وجہ سے آ ہے یہاں پہ تو پوری ٹیم نے بسیرا کیا ہوا ہے"

وردہ نے ناک بھوں چڑھاہی

"ہممم چلو اگنور کس چڑیا کا نام ہے"

زرتاشہ مسکراتے ہوہے بولی

"ارے یاروں جولیٹ ادھر ہے تو ہمارا رومیو کدھر گیا"

سامنے والی ٹیبل پہ بیٹھے کاشان کی آواز بغور ان تک پہنچ رہی تھی لیکن زرتاشہ کے اشارے پہ وردہ نے اگنور کرنا ہی زیادہ بہتر سمجھا

"سارا آر یو اوکے"

وردہ نے فکرمندی سے پوچھا ان دونوں نے بھی بیک وقت سارا کی جانب دیکھا

"یس"

سارا نے ہڑبڑا کر کہا

www.novelsclubb.com

کچھ چھپا رہی ہو نہ" زرتاشہ نے آنکھیں دکھاتے ہوہے کہا"

نن۔۔۔ننہیں تت۔۔۔تو میں کیا چھپاوں گی"شروع میں تو سارا ہڑبڑاہی لیکن جلد ہی " تاثرات صحیح کر لیے اور انھیں اپنے صحیح ہونے کا یقین دلانے لگی

زارون آ کے کاشان والوں کے ساتھ بیٹھ گیا اب وہ سونگز کا کباڑا کر رہے تھے اور یہ مکمل نظرانداز

◇''

"یار یہ کیا طریقہ ہے دیکھا تم نے کیسے چھچھوروں کی طرح گا رہے تھے"

کینٹین میں خاموش بیٹھی وردہ اب سیڑھیوں پہ بیٹھی اپنا غصہ ان پہ نکال رہی تھی

وری میری جان کتنی بار کہا ہے کہ"

زندگی گزارنا چاہتی ہو تو لوگوں کی باتوں کا دھیان دو لیکن اگر زندگی جینا چاہتی ہو تو اس کے "

"لیے تمہیں سب کو مکمل نظرانداز کرنا سیکھنا ہو گا

اس دنیا کے ظالم لوگوں کو کسی کی کوہی پروا نہیں ہوتی تو اسی لیے خوش رہنے کے لیے

ضروری ہے کہ ایک کان سے سنو دوسرے سے نکالو کا عملی مظاہرہ کریں کیونکہ لوگ

کسی حال میں بھی خوش نہیں رہتے اگر تم نے اپنی گردن بھی ان کے لیے کاٹ ڈالی تو کہیں گے کہ الٹی ساہیڈ سے کیوں کاٹی اسے سیدھی ساہیڈ سے کاٹنی تھی"

اس کی بات سن کے کچھ لمحے تو وردہ گنگ ہوگی"

"زری میرا میٹر ایسا نہیں ہے کے اسے اگنور کیا جاہے"

وردہ بھولی تو اب اس کے لہجے میں غصے کی آمیزش نہیں تھی

ڈھیر میٹر چاہے جیسا بھی ہو آپ کو اگنور کرنا آنا چاہیے ہر میٹر میں ہر سیچویشن میں اگنور" کیا جا سکتا ہے باہے دا وے ایس کے سی والے اتنے اہم نہیں کہ ہم انہیں ڈسکس کریں"نور جتاتے ہوہے ہم پہ زور دے کے بولی

وہ سب بھی مسکرا دی اب ان کا رخ گھر کی طرف تھا اپنے اپنے گھروں کی طرف زرتاشہ کاشان کے ساتھ جاتی تھی سارا کا گھر راستے میں پڑھتا تھا البتہ وردہ اور نور چھوٹے گھروں کی بڑی زہنیت والی لڑکیاں تھیں

www.novelsclubb.com

وہ دونوں کزنز تھیں ہم عمر بچپن سے ایک ساتھ دوستیں ان تینوں کی جان بستی تھی ایک دوسرے میں البتہ سارا سے ان کی دوستی یونی میں ہوہی تھی اور وہ زیادہ خاموش ہی رہتی تھی

انہیں یونی میں پڑھنے کی وجہ سے دس باتوں کا سامنا کرنا پڑھتا تھا

ان کے لیے اپنی عزت اپنے کردار سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں تھا

انہیں اپنے ماں باپ کی عزت کا پاس رکھنا تھا---------------

''

"ہاہے"

وہ اداس چہرہ لیے بیڈ پہ دراز تھا کہ اس کے موبائل کی بپ ہوہی زارون نے بے زاری سے موبائل اٹھایا کہ سامنے انئون نمبر تھا

ہوز دہیر" زارون نے ٹاہپ کا بٹن دبایا تو اگلے ہی لمحے مسیج کمرے کی کھڑکی پھلانگتا " تارکول کی سڑکیں گھومتا

لاونج میں ہاتھ میں موبائل پکڑے بے زار سی لڑکی کے موبائل پہ جگمگایا

بے زار سی لڑکی جس کے چہرے کی جوت بجھی ہوہی تھی لیکن اگلے ہی لمحے رپلا ہے دیکھ کر اس کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا تھا کیونکہ اسے اگنور نہیں کیا گیا تھا اگلے ہی پل وہ تیز ٹاہپ کرنے لگی

جان کے کیا کرو گے مسٹر بس یہ جان لو کہ تم پہ صرف اور صرف میرا حق ہے اور اپنے "
"حق پہ میں کسی کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دوں گی آہی لو یو سو مچ

میسج دیکھ کر زارون کے تو گویا سر پہ لگی تلوں پہ بجھی

کہ وہ کس حق کے ساتھ رعب جما رہی تھی بھنویں اچکا کر ٹاہپ کرنا شروع کیا

"ڈھیر سسٹر اہی ایم آلویز کمیٹڈ سو آہندہ میسج نہیں کرنا"

لاونج میں بیٹھی لڑکی کی ضبط سے آنکھیں سرخ ہو گہیں تھیں

اوکے میرے زارون تم مجھے کبھی ڈھونڈ نہیں پاو گے لیکن ایک بات یاد رکھنا تم مجھے " ہرٹ کرو گے تو میں وردہ کو------ کل تمہیں پتہ چل جاہے گا آج کے لیے اتنا کافی سو آہندہ بی کہیرفل جتنا ہو سکے وردہ سے دور رہو ورنہ مجھے مجبوری کی حالت میں وردہ کو مار دینا ہوگا اور اپنے عمل پہ مجھے کوہی افسوس نہیں ہو گا"

زارون کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سرد سی لہر اٹھی اس نے جلدی سے اس نمبر پہ کال ملاہی لیکن یہ کیا نمبر بند جا رہا تھا ایک مسکراہٹ زارون کے لبوں پہ رینگ گئی

♡♡♡!!!!!!!!!!!!!!!!!!♡♡♡

"وری پلیز جلدی کرو لیٹ ہو جاہیں گے"

پچھلے دس منٹ سے نور جلدی جلدی کا کہہ رہی تھی اور ورده بھی اپنے نام کی ایک ہے

"کیا ہو گیا ہے نور تو نہیں کرو لو ہو گئی میں ریڈی"

ورده حجاب لگاتے ہوئے بولی

"میری جان تم ریڈی نہیں ہوہی بلکہ بولو لو کر دیا میں نے تم پہ احسان عظیم"

نور جلے کٹے لہجے میں بولی اور ورده کا قہقہ بے ساختہ تھا

اس سے پہلے کہ نور جوابی کاروائی کرتی دوسری آواز اوبھری

بیغیرت ابھی سال نہیں ہوا تم لوگوں کو پڑھتے اور یہ لفنگوں والے قہقے بھی سیکھ گہی "
اس سے پہلے کوہی چکر وکر چلے تیرا بندبست کرتی ہوں جانے بھاہی کس کی اولاد لے کے
آہے ہیں-------------------

شازیہ بیگم تو بولتے ہوہے اپنے کمرے کی جانب چل دی ہمیشہ کی طرح ورده کی آنکھوں
میں پانی جمع ہوا تو اس نے کمال مہارت سے مسکراتے ہوہے اس پانی کو پیچھے دھکیل دیا
اور نور کے گالوں پہ آنسو بہہ رہے تھے

"کچھ نہیں ہوا چلو"

ورده نے مسکرا کے کہا

"وری تم ماما کو جواب کیوں نہیں دیتی"

نور ہنوز غصے میں تھی

www.novelsclubb.com

"کیونکہ وہ میری ماما ہیں"

ورده نے مضبوط لہجے میں کہا

"وری تم اپنی اصل ماما کو کیوں نہیں ڈھونڈتی؟؟؟"

نور نے آج پہلی بار کہا تھا وردہ کا دل کانپا تھا اس کی بات پہ-------------------

کیا تم مجھے اپنی بہن نہیں سمجھتی؟؟؟؟"

وردہ نے سوال کیا

سمجھتی ہوں لیکن-------------"

اگر سمجھتی ہو تو آہندہ یہ بات نہیں کرنا اگر آہندہ ایسی بات کی تو میں سمجھ جاوں گی کہ " میری کوہی بہن نہیں ہے-------------

وردہ کا لہجا سخت تھا وہ باتوں باتوں میں یونی پہنچ گیے تھے

وری آہی لو یو سو مچ---------------"

نور وردہ کے گلے لگی تھی اتنا زور کا بھینچا تھا وردہ کو لگا اس کا دل پسلیاں توڑ کے باہر آجاہے گا---------------------

وری یو آر ماہی ایوری تھنگ-------------------

آہم آہم میں بھی ہوں"زرتاشہ کی آواز سن کے وہ دونوں الگ ہوہے"

www.novelsclubb.com

او کم آن زری وی آر سول سسٹرز" وردہ مسکرا کے نور اور زرتاشہ کو ایک ساتھ گلے لگاتے " ہوہے بولا

یہ کیا زری کے پیچھے ہی وہ چاروں کھڑے تھے شاید نہیں یقینی طور پر انھوں نے ان سب کو اس حال میں دیکھ لیا تھا اور اب مسکرا رہے تھے زارون کی تو فل ٹو فل بتیسی ظاہر تھی وردہ بغیر کچھ کہے ان سے الگ ہوتے ہوہے کلاس کی جانب چل دی تو وہ دونوں بھی کندھے اچکا کے چل دیے سارا لیٹ تھی

♡''♡

کلاس ہو گئی تھی ہمیشہ کی طرح وہ چاروں کینٹین کی طرف چل دیں ہر چیز سے بے خبر-----------

ابھی ان کو بیٹھے تھوڑی دیر گزری تھی کہ

آہ نور زرہیبی"وردہ چیخی تھی"

www.novelsclubb.com

♡********************

ابھی وہ چاروں کلاس سے نکلے تھے کہ زاروں کے موبائل کی بپ ہوئی موبائل دیکھ کے زاروں کا رنگ فق ہوا تھا

وہ تینوں اس کی حالت دیکھ کے حیران تھے کہ کاشان نے آگے بڑھ کے موبائل اٹھایا

"میری جان کینٹین میں دیکھو وردہ تمہارا کیا بگت رہی ہے"

یہ دیکھ کے کاشان نے زاروں کا ہاتھ پکڑا اور چاروں نے کینٹین کی طرف دوڑ لگا دی

کینٹین میں پہنچ کے زاروں کو لگا وہ کبھی سانس نہیں لے پاہے گا

www.novelsclubb.com

اسے لگا وہ زندہ درگور ہوچکا ہو

زاروں کو لگا دنیا ساکن ہو چکی ہے

ہر چیز میوٹ ہو چکی تھی

اسے نظر آرہا تھا تو صرف سامنے کرسی پے لڑھکا ہوا وردہ کا سر

زمین پہ بہا ہوا خون

اور کچھ نظر نہیں آرہا تھا-----------

اس کا رنگ زرد ہو چکا تھا

***..............................

"کاشی پلیز دیکھو یہ کیا ہوا ہے اسے پلیز کاشی"

زرتاشہ روتے ہوہے کاشان کا بازو جھنجوڑ کر کہہ رہی تھی

اس وقت اسے دیکھ کے کسی پاگل کا گمان ہوتا کینٹین میں بہت سے اسٹوڈنٹ جمع تھے خون دیکھ کے یہ لڑکیاں جو یونی میں بے مقصد لڑکوں سے بات بھی نہیں کرتیں تھیں اس وقت ان کو اپنے حجاب کا بھی ہوش نہیں تھا سارہ چادر لیتی تھی جب کہ وہ تینوں ہمیشہ عبایا میں ہوتیں تھیں خون بھی کس کا بہنوں جیسی جس کو یہ اپنی روح کا ساتھی کہتے تھے اس کا---------------------

"پلیز کوہی ہیلپ کرو وری وری اوپن یور آہیز وری آنکھیں کھولو ورنہ نور مر جاہے گی"

نور بے ہوش پڑی وردہ کو جھنجوڑ رہی تھی کہ وہ آنکھیں کھولے

www.novelsclubb.com

:::::::::::::::::::::::::::::::::::::♡◇♡

"نور ہٹو پیچھے"

عیان نے روتی ہوہی نور کو ہٹایا بے ہوش وردہ کو گود میں اٹھایا اس کے سر سے تیزی سے خون بہہ رہا تھا اور پارکنگ کی طرف دوڑ لگا دی وہ سب بھی شل ہوتے زہن کے ساتھ اس کے پیچھے تھے

عیان ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا پیچھے بے ہوش پڑی وردہ کا سر نور کی گود میں تھا جسے وہ روتے ہوہے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی

پیچھے ہی زارون والوں کی گاڑی تھی جس کی ڈراہیونگ کاشان کر رہا تھا فرنٹ سیٹ پہ زرتاشہ پیچھے فق چہرے کے ساتھ زارون اور فرجاد بیٹھے تھے

کاشی وری کو کچھ نہیں ہو گا؟؟؟"

کاشان کو سمجھ نہیں آیا کہ زرتاشہ اس سے پوچھ رہی ہے یا بتا رہی ہے

''نہیں کچھ نہیں ہو گا کاشی یار پلیز تیز چلا''

کاشان کے بدلے جواب زارون نے دیا تھا اور ساتھ گاڑی تیز چلانے کی ہدایات بھی دی

♡''

''ڈاکٹر ایمرجنسی پلیز جلدی کریں میری بہن پہلے ہی بہت خون بہہ چکا ہے''

عیان ہسپتال کی راہدری میں وردہ کو گود میں لیے چلا ر۔ہا تھا

چار نرسیں اسٹریچر کی مدد سے وردہ کو ایمرجنسی وارڈ میں لے گئی تھیں

تب تک زارون لوگ بھی پہنچ گئے تھے

''نور کہاں ہے وری ڈاکٹرز نے کیا کہا نور بولو''

www.novelsclubb.com

زرتاشہ بینچ پہ بیٹھی نور کو جھنجوڑ رہی تھی نور ساکت سی دیوار کو گھور رہی تھی اس کے وجود میں کوہی جنبش نہیں تھی زرتاشہ کو بمشکل کاشان نے قابو کیا تھا عیان کو لگ رہا تھا کہ اسے سانس نہیں آرہا-----

زارون دیوار سے ٹیک لگاہے ایک ٹانگ موڑ کے دیوار پہ رکھے اوپر کی جانب دیکھتے زیر لب کچھ پڑ رہا تھا یا شاید کوہی دعا مانگ رہا تھا فرجاد سر جکاہے بیٹھا تھا

ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ کر سب سے پہلے عیان اور زارون ڈاکٹر کی طرف بڑھے

دیکھیں پیشنٹ بے ہوش ہے سر میں آگے کی طرف سے کوہی لوہے ٹاہپ چیز لگی ہے ایسے جیسے کچھ فاصلے سے تاک کے کوہی چیز ماری گہی ہو سر میں چوٹ اور خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے وہ ابھی تک بے ہوش ہے 14 اسٹیچز آہے ہیں کچھ وقت تک آپ لوگوں کو اس کی بہت کہیر کرنی ہو گی آدھے گھنٹے تک اسے ہوش آجاہے گا ڈاکٹر پیشہ وارانہ انداز میں بتا کے آگے بڑھ گیا تھا

زارون کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا تھا

نور اور زرتاشہ ایک دوسرے کے گلے لگی اب پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی

www.novelsclubb.com

ہمیشہ اپنی دوستی پہ ناز کرنے والے ان چار لڑکوں کو آج ان کی دوستی پہ رشک ہوا تھا---------------

آج کینٹین میں موجود اسٹوڈنٹس نے دوستی کا پاگل پن دیکھا تھا------------

آج ہسپتال کی راہدری میں موجود لوگوں نے دیکھا تھا کہ خون کے علاوہ جو رشتہ ہے جسے دوستی کہتے ہیں وہ حقیقت میں کیسا ہوتا ہے----------------

"زری تم اپنی دوستوں کے لیے ایسے مرتی کیوں ہو"

یونی سے گھر آتے ہوے کاشان نے زرتاشہ سے حیرانگی سے پوچھا تھا

کیونکہ ہماری دوستی کوہی عام نہیں ہے ہماری جان بستی ہے ایک دوسرے میں وی آر "سول سسٹرز"

آج کاشان کو کچھ عرصہ پہلے زرتاشہ کی کہی بات کا یقین ہو گیا تھا

اسے یقین ہو گیا تھا کہ واقعی وہ کوہی عام نہیں ہیں--------

اسے یقین ہو گیا تھا کہ انکی ایک دوسرے میں جان بستی ہے----------------

اسے یقین ہو گیا تھا کہ واقعی وہ سول سسٹرز ہیں----------

S.S♡Soul sisters

''■●■

www.novelsclub.com

وری یہ تم نے کیا کر دیا اندازا ہے تمہیں ہماری تو جان نکال دی "
تھی----------------

زرتاشہ روتے ہوے شکوہ کر رہی تھی نور تو بس روہے جا رہی تھی اور وردہ انکو مسکراتے ہوے دیکھ رہی تھی

ارے کیا ہو گیا ہے یہ تم لوگ رو کیوں رہے ہو پاگل ہو کیا میں ٹھیک ہوں اور مجھے "
یہاں کون لایا ہے--------------

آخری بات سن کے وہ دونوں رونا دھونا بھول کے ہونق بنی ایک دوسرے کو دیکھ رہیں "
تھیں-----------

بتاو نا مجھے کون لایا اور کیسے-----------------"

وردہ کے لہجے میں کسی انہونی کا ڈر واضح محسوس کیا جا سکتا تھا

www.novelsclubb.com

میں لایا ہوں تمہیں----- کیوں کوہی مسئلہ ہے کیا؟؟؟"

وردہ کو لگا ہسپتال کی چھت اس کے سر پر گری ہے وہ بے یقینی سے اپنی جان سے عزیز دوستوں کو دیکھ رہی تھی جن پہ اسے مان تھا بھروسہ تھا ابھی ان نظروں میں کیا کچھ

نہیں تھا کیونکہ عیان کے کپڑوں پہ جیسے خون لگا تھا اس سے ظاہر تھا کہ وہ اسے اٹھا کے لایا ہے شرم سے وردہ کی نظریں جھک گہیں تھیں

وردہ تم نے ایسا کیوں کیا؟؟؟؟؟؟؟"

عیان کے سوال پہ نور اور زرتاشہ نے حیرانگی جبکہ وردہ نے غصے سے سر اٹھایا تو وہ تینوں حیران رہ گہی کیونکہ وہ انیس سالہ کتھئی آنکھوں والا نوجوان جس کے بھورے بال ہمیشہ سلیقے سے بنے ہوتے آج بکھرے ہوہے تھے بغیر شکنوں کے کپڑے پہننے والا آج اس کے کمیض گہرے لال رنگ سے رنگی ہوہی تھی وہ کچھ بھی لگ رہا تھا لیکن کہیں سے بھی ملک عیان احمد نہیں لگ رہا تھا------------

مم---میں نے کک----کیا کیا؟؟؟؟؟؟"

وردہ نے اٹکتے ہوہے دوبارہ سوال کیا عیان کو دیکھ کے جو بات وردہ کے زہن میں آہی تھی وہ چاہتی تھی کہ ایسا نہ ہو یہ سب بس اس کا وہم ہو------------

www.novelsclubb.com

''□♡□♡□♡◇

ہیلو لیڈیز اینڈ مس وردہ ہاو آر یو؟؟؟؟؟"

اس سے پہلے عیان کچھ کہتا کاشان کی آواز ابھری اور وہ تینوں اندھر داخل

ہوہے---------

"الحمداللہ فاہن"

وردہ مسکراہی ان تینوں کو لگا وہ بے ہوش ہو جاہیں گے کیونکہ جو کبھی سیدھے منہ بات

نہیں کرتی تھی آج مسکرا کے جواب دے رہی تھی

زری لگتا ہے بہنا کو چوٹ شدید قسم کی لگی ہے جس کی وجہ سے سیدھا دماغ متاثر ہوا "

ہے"

کاشان نے مصنوعی افسوس سے زری کو دیکھ کر کہا

جوابا زری اور نور نے ایسی نظروں سے گھورا جیسے سالم نگلنے کا ارادہ

ہو-----------------

www.novelsclubb.com

"ابے کپ کیک ادھر زرتاشہ بھابھی کے علاوہ بھی لوگ ہیں"

فرجاد نے ہلکے سے مسکراتے ہوہے سرگوشی کی

تم مسٹر سائیلنٹ سائیلنٹ ہی رہو تو اچھا ہے---"

دل تو کر رہا ہے جوتوں سے نوازنے کا کہ میری اتنی پیاری شکل کو کپ کیک سے تشبیہ دی ہے لیکن اخلاقیات بھی تو---------

کاشان گھورتے ہوۓ ہلکی آواز میں بولا

زارون بغور انکی سرگرمیاں دیکھ رہا تھا

کیسے ہوا یہ سب آہی مین کسی کو دیکھا آپ لوگوں نے؟؟؟؟؟؟"

زارون نے نظریں جھکاۓ پوچھا

پتہ نہیں ہم چاروں باتیں کر رہی تھی کہ وردہ نے ہمیں پکارا اس کے بعد "

زرتاشہ بتانے کے بعد اب دوبارہ رو رہی تھی

زری کیا ہو گیا ہے چڑیل لگ رہی ہو-----"

www.novelsclub.com

کاشان اسے سمجھانے والے انداز میں بولا

اگر وری کو کچھ ہو جاتا تو کتنا خون نکلا تھا----------"

کاشان کو ایک گھوری سے نوازا ہنوز رونا قاہم تھا

یار زری رونا بند کرو دیکھو چوٹ لگنے کی وجہ سے عزاہیل نہیں آ ہے ابھی شاید آ "
جاہیں---------------

یہ سن کے سب نے وردہ کو گھورا زرتاشہ اور وردہ بغیر کچھ کہے جھٹکے سے اٹھیں اور ٹھاہ
کی آواز سے دروازہ بند کر کے یہ جا وہ جا-------------

اب آنسو لڑیوں کی مانند وردہ کے گالوں پہ بہہ رہے تھے"

پلیز انھیں بلاو میں نے غلطی سے بول دیا----------"

وردہ بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرتے ہوہے بول رہی تھی

پلیز آپ لیٹی رہیں ہم انھیں بلاتے ہیں اور روہیں مت ورنہ زخم خراب ہو "
گا--------------

عیان گیٹ کی طرف جاتا ہوا بولا تھا

www.novelsclubb.com

اگلے ایک منٹ میں وہ دونوں اس کے پاس تھیں اور وہ اب دوبارہ سول سسٹرز بن گہیں
تھیں یہ تو طے تھا کہ وہ کبھی ایک دوسرے سے ناراض نہیں رہ سکتیں
تھیں-------------------

اس کمرے میں موجود انسانوں کے ساتھ ساتھ ہر چیز انکی دوستی پہ رشک کر رہی تھی-----------------

♡وہ تینوں ایک دوسرے کے لیے محبت کی چلتی پھرتی دکانیں تھیں------------

○ ○

♡♡♡

میرے آنسو نہیں تھم رہے

کہ

وہ مجھ سے جدا ہو گیا

اور

تم کہہ رہے ہو

چھوڑو اب ایسا بھی کیا ہو گیا

www.novelsclubb.com

یار پلیز سنبھالو خود کو ہمارے لیے نہیں تو چھوٹے ابو کے لیے دیکھو وہ کتنے اپ سیٹ "
ہیں-----------

اس نے اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو کہ" یہ تم کہہ رہے ہو سب جانتے ہو ہے
بھی------------

♡^^^''

"بڑی صرف کل میسجز آہے تھے"

کاشان نے سنجیدگی سے پوچھا

"ہمم"

"یار وہ جو کوہی بھی ہے وہ چاہتا ہے میں وردہ سے دور رہوں

www.novelsclubb.com زارون پریشانی سے بولا

"میرے بھولے بڑی وہ چاہتا نہیں بلکہ چاہتی ہے"

کاشان نے تصیح کی

یار عیان تو کیوں چپ ہے اور یہ مسٹر ساہیلنٹ ویسے بھی کونسا زیادہ بکواس کرتے "

ہیں"

"یار کاشی تو تھوڑی دیر کے لیے اپنی بکواس بند نہیں رکھ سکتا"

زارون سنجیدگی سے بولا

"نہیں"

کاشان یک لفظی جواب دے کے اپنے دانتوں کی نماہش کرنے لگا

اس وقت وہ چاروں ایک پارک میں بیٹھے تھے کچھ دیر پہلے ہی ان لڑکیوں کو انکے گھر چھوڑا

تھا زرتاشہ بھی ادھر گہی تھی

چاروں موبائل کی آواز پہ چونکے زارون کے موبائل پہ میسج آیا تھا

اسی نمبر سے ہے میسج؟؟؟"

عیان نے غصے سے لال ہوتے زارون سے پوچھا

www.novelsclubb.com

مسٹر زارون آہی لو یو سوچ میں آپ کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں مجھے اچھا "

نہیں لگتا آپکا کسی اور کے لیے دھیان دینا لہذا آہندہ خیال رکھنا کیونکہ اس بار جان بخش دی

"آہندہ نہیں----------

فرجاد نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور اتنی آواز میں میسج پڑھا کہ وہ تینوں بآسانی سن

سکتے تھے۔

♡♡♡نیچے بے شمار ہارٹ ایموجیز

تم ہوتی کون ہو مجھ پہ حکم چلانے والی میں جس پہ دھیان دوں اور جس پہ نہیں اینڈ "

میری بیوی سے آہندہ دور رہنا---------

عیان نے میسج ٹاہپ کر کے سینڈ کر دیا جبکہ وہ تینوں ساکت ہو چکے تھے

زارون کو لگا وہ برف کا ہو چکا ہے-------------

www.novelsclubb.com

"کیا بد تمیزی ہے وہ ایک نا محرم لڑکی ہے"

سب سے پہلے فرجاد کو ہوش آیا وہ کم گو تھا نہیں بولتا تھا لیکن جب بولتا تو بہت بولتا تھا

عیان اور زارون مسکرا رہے تھے

"قسم کا حد درجے کے گھٹیا ہو"

فرجاد غرایا تھا ان چاروں کی دوستی کیسی بھی تھی لیکن یوں وہ کسی کی بے عزتی نہیں کرتے تھے

ریلکس بڑی بیوی کو بیوی نہ کہے تو بہنا کہے کیا؟؟؟؟؟"

اینڈ مسٹر ساہیلنٹ تو ساہیلنٹ زیادہ اچھا لگتا ہے

عیان مسکراتے ہوئے بولا

عیان یہ مت بھولو کہ تمہاری بہن بھی ہے جو کہ ابھی تمہارے پاس نہیں " ہے-------------

فرجاد کے تاثرات ہنوز سخت تھے جبکہ عیان مسکرا رہا تھا ایک مشکوک مسکراہٹ

www.novelsclubb.com

گہری رازوں بھری مسکراہٹ

کچھ پا لینے کے بعد کی مسکراہ

اس وقت عیان اور زارون دونوں کے چہرے پہ وہی مسکراہٹ تھی

ٹھیک کہہ-----------"

"ابے گدھوں بکواس بند کر کے میری بات سنو-------"

عیان کاشان کی بات کاٹ کے بولا.جو فرجاد کی حمایت کرنے لگا تھا

♡◇♡!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!

"وری کل تم یونی چلو گی اوکے"

بیڈ کراون سے ٹیک لگاہے نیم دراز سوچوں میں گم نور کو ورده نے جھنجوڑا

"ہیے نور بی بی تمہیں بغیر زلزلہ لاہے بات کرنی نہیں آتی"

ورده نے اس کے جھنجوڑنے پہ چوٹ کی

"نہیں نہ تم جیسی دوست ہو تو زلزلے تو آتے ہی ہیں نہ"

"نور نے ایک آنکھ ونک کی اور" ایک منٹ یہ بی بی کس کو بولا

www.novelsclubb.com

ادھر تمہارے سوا کوہی نہیں ہے تو بی بی بھی تم ہی ہوہی نہ اور یہ تم اور زری تھرڈ "

"کلاس شوہروں والی ہرکتیں نہیں کیا کرو

ورده نے اس کی آنکھ کی طرف اشارہ کیا جس سے اس نے ہنستے ہوہے دوبارہ آنکھ ونک کی

اور ورده نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا

"اچھا سوری پہلے مجھے ہسبینڈ سے تشبیہ دی اب خود دیسی واہف کی طرح ناراضگی"

نور ہنستے ہوہے بولی

وردہ بھی مسکرا دی کیونکہ وہ چاہے کتنا بھی چڑتی نور اور زری کی چیپ ہرکتوں سے لیکن وہ کونسا باز آنے والی تھیں-------------

"نور بی بی شکر ہے کہ تم دونوں کو دوسرے لوگوں کے سامنے اخلاقیات یاد رہتی ہے"

وردہ مسکرا کے بولی

یار کیوں نور بی بی بولتے ہو میں نے کونسا تم لوگوں سے ادھار لیا ہے جسے اب میں "

"واپس نہیں کر رہی اور تم دونوں میرے نام سے سارے بدلے لے رہے ہو

نور صدمے سے بولی وہ ہمیشہ ایسے ہی صدمے میں چلی جاتی تھی جب اس کے خوبصورت نام کے آگے بی بی لگا کے بدصورت بنا دیا جاتا (بقولِ نور)

" کل یونی چلوں گی میں نور بی بی"

وردہ نور کے بگڑتے تاثرات دیکھ کے تپا دینے والی مسکراہٹ سے بول کے باہر کی طرف دوڑ لگا دی

www.novelsclubb.com

♡♡♡♡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡¡

"تمہاری دوست اب کیسی ہے"

جتنا ہو سکتا تھا اتنا کاشان نے لہجا نرم رکھتے ہوۓ پوچھا

جیسی بھی ہو تمہیں کیا کہیں اپنے چھچھورے دوست کے لیے جاسوسی تو نہیں کر رہے "

"ہاں

یونی کے لیے تیار زرتاشہ نے اپنے دونوں بازو لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پہ رکھ کے کہا

توبہ زری اتنا بڑا الزام اسے ایک ہفتہ ہو گیا ہے میں نے تو ایسے ہی پوچھا اور میرا دوست "

"کوہی چھچھورا نہیں ہے اوکے

کاشان معصومیت سے بولا آخر میں لہجا سخت ہو گیا تھا سب کے سامنے کاشان کی چلتی زبان کو زرتاشہ کے سامنے اچھے خاصے بریک لگ جاتے تھے

www.novelsclubb.com

"نظر آتا ہے کتنا چھچھورا نہیں ہے"

زری گاڑی میں بیٹھتی ہوہی بولی

"انف زری میرے دوستوں کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں بولنا"

کاشان غصے سے دھاڑا کیونکہ بھئ محبت\منکوحہ اپنی جگہ لیکن دوستوں کے بارے میں ایک لفظ نہیں سن سکتا تھا

کاشی میں تمہارے نکاح میں ہوں اور ان سے تمہارا کوہی رشتہ نہیں "

"ہے---------------

زری رو ہانسے لہجے میں بولی

زری یار تمہیں جیسے اپنی دوستیں عزیز ہیں تو مجھے بھی عزیز ہیں میں کبھی ان کے بارے "

"میں ایسے ورڈز یوز کرتا ہوں

کاشان سمجھاتے ہوہے بولا

تم بول کیوں نہیں دیتے کہ تمہیں میں نہیں پسند--------------- آ گئی ہو گی یونی "

"میں تمہیں کوہی پسند اسی لیے ایسے کر رہے ہو

www.novelsclubb.com

بات دوستوں سے شروع ہو کے محبت پہ آگئی تھی ہمیشہ کی طرح

"اففف زری اب ایسا بھی میں نے کیا بول دیا"

کاشان جھنجلاتے ہوہے بولا

"اففف کاشان اب ایسا بھی تم نے کیا نہیں بول دیا"

زرتاشہ اسی انداز میں بولی

"زرتاشہہہہہ"

کاشان بہت بری طرح زچ ہوا تھا اور کوس رہا تھا اس وقت کو جب اس نے وردہ کے بارے میں پوچھا

◇♡♡♡¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤¤

"ویلکم بیک وری"

زرتاشہ گاڑی سے اتری تو سامنے ہی وردہ اور نور کھڑی تھیں

زرتاشہ وردہ کے گلے لگتے ہوے چلا کے بولی آس پاس کے کتنے اسٹوڈنٹس نے مڑ کے اسے دیکھا اور پھر سر جھٹک کے آگے چل دیے کیونکہ یہ تو روز کا معمول تھا

www.novelsclubb.com

"چڑیل اب زرا دور ہونا"

وردہ ہنستے ہوے بولی

پھر نور کو گلے لگایا

اب منظر کچھ یوں تھا کہ وہ تینوں ایک ساتھ گلے لگی ہوہی تھیں

♡♡♡---

!!!!!!!!!!!!!!!!!اسلام و علیکم"

سول سسٹرز گراس پہ بیٹھیں تھیں کہ ان چاروں نے مشترکہ سلامتی بھیجی

!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!وعلیکم اسلام"

تمیز کے داہرے میں رہ کے سلام کا جواب دیا

آپ کی طبیعت کیسی ہے؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

جی الحمداللہ اب اس کی طبیعت بالکل ٹھیک ہے----------- آپ لوگوں کو کوہی "

کام تھا کیا؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

اس سے پہلے کے وردہ طبیعت کا بتاتی زرتاشہ نان اسٹاپ شروع ہو گہی تھی

وردہ نے اسے تنبیہہ نظروں سے گھورا لیکن یہاں پروا کسے تھی

"ہاں وردہ میں نے آپ سے کوہی بات کرنی تھی"

عیان محتاط انداز میں بولا

www.novelsclub.com

"جی فرماہیے لیکن دھیان رہے کہ کوہی الٹی سیدھی بات نا ہو"

دوبارہ زرتاشہ بولی

"آہی تھنک زری وردہ تم نہیں ہو"

کاشان زرتاشہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھور کے بولا

جی لیکن یہ مت بھولو کہ اسے چوٹ لگی ہے جس کی وجہ سے اسے زیادہ بات کرنے "

"نہیں دے رہے

زرتاشہ نے بھی اسی کے انداز میں گھور کے کہا

اس سے پہلے کہ تھرڈ ورلڈ وار اسٹارٹ ہوتی وردہ نے ان کو خاموش کروایا

"جی مسٹر عیان میں سن رہی ہوں"

کیا اکیلے میں نہیں بتا سکتا" فرماہش کی گہی"

نہیں"یک لفظی جواب میں فرماہش رد کی گہی"

پلیز"اب کہ زارون بولا تھا"

"دیکھیں مسٹر ڈونٹ ویسٹ اور ٹاہم جو بولنا ہے بولیں ہمارے بیچ کوہی سیکریٹ نہیں ہوتا"

www.novelsclubb.com

وردہ دو ٹوک انداز میں بولی جبکہ زرتاشہ نے کاشان کو جتاتی نظروں سے دیکھا

اوکے""""""" عیان نے ایک تصویر وردہ کے ہاتھ میں دی جس میں دو سال کے دو بچے " ایک ساتھ کھڑے تھے دونوں کی کتھئی آنکھیں کالے بال چہرے کے نقوش بہت حد تک سیم تھے شاید نہیں یقینی طور پر دونوں جڑواں تھے لڑکی کے داہیں گال پہ ڈمپل تھا---------------

یہ کک------کیا ہہ---ہے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟"

وردہ کی آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی

"وردہ کیا تم اب بھی یہ پوچھ رہی ہو کہ یہ کیا ہے"

عیان نے بے یقینی سے کہا

نور اور زرتاشہ تو اس کے تم پہ اٹک گی تھیں

"او ہیلو مسٹر یہ تم کیا ہے میری بہن سے تمیز سے پیش آو"

نور غصے سے بولی

سوری ٹو سے مس نورالعین یہ تمہاری نہیں میری بہن ہے وہ بھی "

جڑوا-------------------------

عیان مسکراتے ہوۓ بولا

نور اور زرتاشہ نے بے یقینی سے سر اٹھایا اب انہیں واقعی عیان کا چہرہ بہت حد تک وردہ کے چہرے سے سیم لگ رہا تھا

نہنن---------نہیں مم---میں صص-----صرف نور کگلگ------کی "

یہ----بہن ہوں-------------------

وردہ روتے ہوۓ بولی جبکہ نور اور زری خاموش تھیں وہ خوش تھی

وری تم اس حقیقت کو جھٹلا نہیں سکتی بابا تمہیں بہت مس کرتے -"

"ہیں-----------

www.novelsclubb.com

عیان اسے سمجھاتے ہوۓ بولا باقی سب تھوڑا دور بیٹھ کے آپس میں شروع ہو چکے تھے

کونسی حقیقت کیا یہ کہ تمہارے ابو کے ہاں جڑوا بچے ہوۓ بیٹا بیٹی انہوں نے بیٹی کو "

"کچرے کے ڈھیر میں پھینک دیا-----

وردہ کا لہجا تلخ تھا

"وردہ ایسا کچھ نہیں ہے"

عیان بے بسی سے بولا

"پلیز مسٹر أہنده مجھ سے اس بارے میں بات نہیں کرنا ورنہ نتائج کے زمہ دار خود ہوگے"

وردہ مضبوط لہجے میں کہہ کے رکی نہیں چلتی بنی تھوڑی دیر پہلے والے آنسو خشک تھے آنکھوں میں کوہی نرم تاثر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتا بے تاثر چہرے کے ساتھ وہ جا رہی تھی عیان بس اسے تاسف سے دیکھ کر رہ گیا

!!!!!!!!!!!!!!بابا آپ کی ہمدردی نے میری وردہ کو ہم سب سے بد گمان کر دیا"

عیان زیرِ لب بڑبڑایا کتھئ آنکھوں میں واضح نمی تھی اور نمی کی وجہ-------------اس سے آگے وہ کچھ سوچنا نہیں چاہتا تھا

√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√√

"وردہ تم ایک بار اس کی بات سنتی"

ذرتاشہ سمجھاتے ہوے بولی

اس وقت وہ کینٹین میں بیٹھیں تھیں سارا پچھلے ایک ہفتے سے نہیں آرہی تھی کسی دور کے کزن کی شادی میں گی ہوہی تھی

پلیز یہ میری ریکویسٹ ہے کہ مجھ سے کوہی اس بارے میں بات نہ کرے پلیز میں جو "
"ہوں جہاں ہوں مطمن ہوں

وردہ کا لہجا ہر احساس سے عاری تھا یہ جاننا مشکل تھا کہ اسے واقعی اس بارے میں کبھی بات نہیں کرنی یا وقتی غصہ ہے-----------

اس سے پہلے میں نے تم دونوں سے کبھی اس لہجے میں بات نہیں کی کیونکہ کبھی ضرورت ہی ہیش نہیں آہی اس طرح بات کرنے کی

کیونکہ اس سے پہلے میں کبھی اس کرب سے گزری ہی نہیں مجھے انیس سال کی عمر میں "پتہ چلا کہ میرا بھاہی بھی ہے صرف یہی نہیں وہ جڑوا ہے

www.novelsclubb.com

وردہ رو نہیں رہی تھی بالکل خاموش تھی ایک ٹرانس کی کیفیت میں بول رہی تھی سامنے کسی غیر مرعی نقطے کو تکتے

اس سے کچھ فاصلے پہ بیٹھا زارون تکلیف سے آنکھیں میچ گیا

"نور اب چلو"

وہ کھڑی ہوئی تو نور اور زرتاشہ بھی اٹھ کھڑی ہوئیں دونوں سے گلے مل کے وہ چل دی نور بھی اس کے پیچھے تھی زرتاشہ نے آنکھوں میں آئی نمی تاصف سے صاف کی----------------

****

رات کا اندھیرا پھیل چکا تھا چاند اپنی پوری آب و تاب چمک رہا تھا چھوٹے چھوٹے موتی سیاہ آسمان پر بکھر چکے تھے----------

ہر طرف گہری خاموشی تھی بس وقفے وقفے سے کتوں کی بھونکنے کی آوازیں آرہی تھیں اس دو منزلہ عمارت میں سب سو چکے تھے لیکن وہ اپنے اور نور کے مشترکہ کمرے کی کھڑکی کے پاس کھڑی تھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی وہی تصویر ہاتھوں میں تھی۔

"بابا یہ سب کیا ہے"

www.novelsclubb.com

آنسؤں سے اس کے گال تر تھے-----------------

ماضی-----------

"بھابی جان میں اپنی وردہ اللہ کے بعد آپ کے حوالے کر رہا ہوں"

فاروق صاحب ساڑھے تین سالہ وردہ کا ہاتھ تھام کے بولے

کچھ دن پہلے ہسپتال سے گھر واپسی پہ ان کا کار ایکسیڈنٹ ہو گیا مسز فاروق موقع پر ہی وفات پا گہی جبکہ فاروق صاحب آج کچھ بولنے کے قابل ہوہے تھے----------

"فاروق یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تمہیں کچھ نہیں ہو گا"

مسٹر ولید سختی سے بولے جبکہ وردہ نا سمجھی سے دونوں کو دیکھ رہی تھی----------

بھاہی جان ور----دہ میر---ی بیٹی نہیں ہے اس---کے اص---اصل "

والد--------------

ان کی بات سن کے مسٹر ولید اور مسز ولید نے حیرانی سے انہیں دیکھا لیکن وہ یہ پہیلی چھوڑ کر جا چکے تھے کبھی نہ واپس آنے کے لیے-------------

www.novelsclubb.com

اللہ اکبر اللہ اکبر

(اللہ سب سے بڑا ہے) (اللہ سب سے بڑا ہے)

آزان کی آواز سن کے وردہ حال میں آہی کہیں دور سے آتی آزان کی آواز اس خاموشی میں ایک عجیب سا سکون دے رہی تھی آزان کا جواب دے کے وہ وضو کرنے چلی گہی

نماز ادا کر کے وہ دعا مانگ رہی تھی لیکن آنسو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ کیوں رو رہی ہے----------

یااللہ میں نہیں جانتی کیا صحیح ہے کیا غلط پلیز یااللہ پاک مجھے صحیح راستہ دکھا مجھے بھٹکنے سے بچا لے----------------------------"

دس منٹ تک وہ دعا مانگ کے اب کافی حد تک پرسکون ہو گی تھی-------------

○ ○

"میڈم طبیعت تو ٹھیک ہے نا"

نور نے حیرت سے کہا

"کیوں کیا ہوا"

www.novelsclubb.com

وردہ اسی انداز سے بولی

"میری جولیٹ آج جلدی ریڈی ہو گی ہے"

نور نے آنکھ ونک کر کے کہا

نور یہ تھرڈ کلاس ہرکتیں چھوڑ دو------------"

حجاب سیٹ کرتی وردہ نے پاس رکھی کنگی اسے دے ماری

"مجھے لگتا ہے کبھی میں نے شہید ہونا ہے تمہارے ہاتھوں"

نور ہنستے ہوے بولی وہ خوش تھی کیونکہ اسے اس کی وری مل گھی تھی کل سے خاموش وردہ اسے نہیں چاہیے تھی اسے اس کی وری چاہیے تھی-----------

"شہید نہیں قتل"

وردہ بھی ہنسنے لگی-----

؛؛

ایک ہفتہ ہو چکا تھا عیان دوبارہ اس کے پاس نہیں آیا تھا وہ چاہتی بھی نہیں تھی کہ عیان اس کے پاس آے

www.novelsclubb.com

ابھی وہ کچھ دیر پہلے آ کے گراس پہ بیٹھیں تھیں

"السلام علیکم"

عیان اور زاروں نے مہذب انداز میں سلام کیا

"وعلیکم السلام"

نور اور زرتاشہ نے جواب دیا جبکہ وردہ نے جواب دینا بھی ضروری نہیں سمجھا وہ اپنا سامان سمیٹنے لگی مطلب واضح تھا کہ مجھے کوہی بات نہیں کرنی------

"وری کیا کچھ دیر میری بات سن سکتی ہو"

"Hey mister i am not wari i am warda farooq understand"

وردہ اسے گھورتے بولی

"Sorry miss your name is warda Ahmed"

عیان مسکراتے ہوہے بولا

وردہ کے تو گویا سر پہ لگی تلوں پہ بجھی اوپر سے اس کی مسکراہٹ نے جلتی پہ تیل کا کام کیا

"دفع ہو جاؤ"

وردہ غراہی

آہی ایم سوری دراصل میں تمہیں یہ دکھانے آیا تھا وردہ جیسا تم سمجھ رہی ہو ایسا کچھ "

نہیں بابا تمہیں بہت ڈھونڈتے ہیں میں نے ابھی بھی انہیں نہیں بتایا کہ تم مل گی ہو

فاروق انکل کا اپنے خاندان سے کوہی تعلق نہیں تھا اسی لیے بابا تمہیں ڈھونڈ نہیں

"پا ہے

عیان بے بسی سے بولا

"مسٹر یہ باتیں آپ کے بابا کو تب سوچنی چاہیے تھیں جب بیٹے کو بیٹی پہ فوقیت دی"

وردہ تلخ لہجے میں بولی

وردہ یہ سب تم سے کس نے کہا میری بہن میرا یقین کرو ایسا کچھ نہیں ہے تمہارا "

برین واش کیا گیا ہے یہ دیکھو بابا تمہیں خود سے دور نہیں کرنا چاہتے تھے اسی لیے جب تم

دو سال کی تھی تمہارا نکاح کر دیا تھا زارون کے ساتھ-----------

www.novelsclubb.com

عیان اسے کچھ پکز اور پیپر دکھاتے ہوے بولا یہ دھچکا کم نہیں تھا نور اور زرتاشہ حیرت سے

یہ سب دیکھ رہی تھی جبکہ وردہ بے یقینی سے اس کے لب کانپ رہے تھے لیکن حجاب

کی وجہ سے کوہی دیکھ نہیں سکتا تھا اس کا چہرہ زرد ہو رہا تھا

"وردہہہہہہ"

اگلے ہی لمحے زارون کی فلک شگاف چیخ بلند ہوہی کیونکہ وردہ زمین بوس ہو چکی تھی---------

....

عیان وردہ پچھلے ایک گھنٹے سے بے ہوش ہے میرے خیال سے ہمیں بڑے بابا کو "انفارم کر دینا چاہیے"

زارون بے لبسی سے بولا

"ہمم عیان زارون صحیح کہہ رہا ہے"

فرجاد نے بھی اس کا ساتھ دیا

نہیں بالکل بھی نہیں میری وردہ کی اس حالت کے کہیں نہ کہیں بابا ہی زمہ دار ہیں " کیا ضرورت تھی کسی پہ احسان کرنے کی میری وری کے ساتھ یہ سب کیوں کیا بیٹے کو "بیٹی پہ فوقیت کیوں دی

www.novelsclubb.com

عیان غصے سے دیوار میں ہاتھ مار کے بولا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ہر چیز کو جلا کے راکھ کر دے کتھئ آنکھیں لھو رنگ ہو گہی تھی

وہ تینوں اسے تاسف سے دیکھ کر رہ گیے اب یہ انہیں باتوں میں تھے ڈاکٹر باہر آگیے

سر میری بہن؟"

ڈاکٹر کی اتری شکل دیکھ کر کسی انجانے خوف سے سب کے دل کانپے تھے

سوری بہت گہرا صدمہ لگا ہے پیشنٹ کو اور وہ پہلے سے ہی ڈیپریسڈ تھیں اگر لگلے بارہ گھنٹوں میں اسے ہوش نا-------------،-

"بسسسس خبردار جو آگے ایک لفظ بھی بولے کچھ نہیں ہوگا میری وری کو"

زرتاشہ کی دھاڑ سن کے تو ڈاکٹر بھی کچھ لمحوں کو اپنی جگہ ساکت ہو ہی تھی

"دیکھیں مس ہم سے جتنا ہو سکتا ہے ہم کوشش کریں گے"

"کچھ نہیں ہو گا وری کو کچھ نہیں سکتا کچھ نہیں ہو سکتا"

زرتاشہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ ڈاکٹر کو بتا رہی ہے یا اپنے پتے کی مانند لرزتے دل کو تسلی دے رہی ہے

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر اپنے روم میں جا چکی تھی

****

"زری پلیز وری کو بولو آنکھیں کھولے پلیز آہی سوہیر میں چیپ ہرکتیں نہیں کروں گی"

نور کسی پانچ سالہ بچے کی طرح زرتاشہ کی منتیں کر رہی تھی ڈاکٹرز کے مطابق نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے اگر بارہ گھنٹے میں ہوش نہیں آیا تو پیشنٹ قومہ میں بھی جاسکتی ہیں

ایک تو وردہ کی حالت دوسرا زرتاشہ اور نور کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا

"پلیز زری تم اور نورالعین چلو گھر وردہ کے پاس عیان اور زارون ہیں"

کاشان بے بسی سے بولا لیکن اگلے لمحے وہ ہوا جو کسی کے وہم و گمان میں بھی نا تھا

چٹاخ--------

بدتمیز انسان ایک بار کی کہی بات سمجھ نہیں آہی تھی تمہیں جب وری نے کہا کہ مجھ سے اس بارے میں بات نہیں کرنا تو تم کیوں نہیں سمجھے انیس سال میں یاد نہیں آیا کہ ایک بہن بھی ہے تمہاری اگر آج میری وری کو کچھ ہوا تو میں تم سب کو موت کے گھاٹ اتاروں گی-----------

www.novelsclubb.com

زرتاشہ کسی بپھری شیرنی کی طرح دھاڑی تھی

"زرتاشہ یہ کیا بدتمیزی ہے اگر وہ تمہاری دوست ہے تو عیان کی اکلوتی بہن ہے"

کاشان غصے سے بولا ایک طرف اس کی منکوحہ تو دوسری طرف عزیز از جان دوست وہ بیچ میں گھن چکر بنا ہوا تھا

"نہیں ہے وہ بہن کسی کی مسٹر عیان میری دوستوں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے"

زرتاشہ اسی انداز میں بولی جیسے کاشان کی بات سے اسے کوہی فرق نہیں پڑتا نور جو بس ایک جگہ پہ خاموش بیٹھی تھی اب اس کی ٹینشن بھی ہو رہی تھی-----

``````````````````````````

"congratulation mister Ayan now your sister is out of danger"

"روم میں شفٹ کر دیا ہے لیکن پیشینٹ کو اسٹریس سے دور رکھنا"

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں بول کے جا چکی تھی جبکہ ان کے کندھوں سے جیسے بہت بڑا بوجھ سرک گیا تھا

زرتاشہ قہر برساتی نظروں سے چاروں کو گھور کے نور کے ساتھ وردہ کے روم کی طرف بڑھ گہی

www.novelsclubb.com
``````````````````````````

"ایسے دیکھ رہی ہے جیسے نگل لے گی"

کاشان غصے سے بولا

بڑی یہ دوستی کا پاگل پن ہے تو سوچ جب یہ دوستی میں اسقدر پاگل پیں تو تیرے "
"معاملے میں کتنی پوزیسیو ہو گی

عیان مسکرا کے بولا تو باقی سب بھی مسکرا دیے یعنی اس کا تھپڑ مارنا عیان معاف کر چکا تھا

****

دو ہفتہ ہو چکے تھے وردہ عیان سے نہیں ملی تھی وہ یونی بھی نہیں جاتی تھی نور نے مما کو سب بتا دیا تھا سب نے بہت سمجھایا لیکن وہ سمجھنا ہی نہیں چاہتی تھی

پلیز مما آپ مجھ سے بے زار ہیں تو میں چلی جاتی ہوں لیکن مجھے ان کے پپاس نہیں جانا "
"اُن کے پاس۔ میری بہن صرف نور ہے اور میں اُس بچپن کے نکاح کو رد کرتی ہوں

وردہ مضبوط لہجے میں بولی اس کے انداز سے لگتا تھا کہ کسی قیمت پہ بھی یہ نہیے رشتے قبول نہیں کرنے----

www.novelsclubb.com

وردہ تمہارے انکار کرنے سے خون کے رشتے ختم نہیں ہو جانے کل صبح تمہارا بھاہی اور "
"شوہر آرہے ہیں اپنا حلیہ ٹھیک کرنا شاباش

ہمیشہ کی طرح آج بھی اپنا حکم سنایا گیا تھا

!!!""

"لڑکی تم کہا ں جا رہی ہو اکیلی"

پچھلے آدھے گھنٹے سے عورت کے دل میں مچلتا سوال آخر زبان پہ آہی گیا

"کیوں آپ کو کیا کام مجھ سے اکیلی جاؤں یا فوج کے ساتھ"

اس نے بھی آگے سے تڑخ کر جواب دیا وہ زبان کے زریعے سے اپنے اندر کی تلخی کو باہر نکال رہی تھی شاید یہ سوچ کر کے اندر لگی آگ بجھ جاہے لیکن شایدوہ اس بات سے انجان تھی کہ اپنوں کی لگاہی گہی آگ یوں نہیں بجھتی

"ہیے توبہ توبہ مجھے کوہی کام نہیں ہے تم جیسی بد زبان سے"

عورت باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگاتی بولی

"اگر کوہی کام نہیں ہے تو پلیز خود بھی سکون سے رہیں اور دوسروں کو بھی رہنے دیں

www.novelsclubb.com

وہ زہر خند لہجے میں بولی

"اللہ بچاہے تم جیسی بد زبان سے جانے کس کے پلے پڑو گی"

وہ عورت اب بھی باز نہیں آہی تھی

آس پاس کی سیٹوں پہ بیٹھے کتنے لوگوں نے اسے مڑ کے دیکھا اب کے اسے نظرانداز کرنا ہی بہتر لگا

***''

"مما مما وری"

نور چلاتے ہوہے مسز ولید کے پاس آہی

ارے غضب خدا کا کونسی قیامت آگہی اور یہ تم ٹسوے کیوں بہا رہی ہو"

www.novelsclubb.com

آرام کی غرض سے لیٹی مسز ولید ہڑبڑا کر اٹھیں تھیں

اور اگلی بات سن کے انھیں لگا چھت ان کے سر پہ آگری ہے ان کا تو دماغ ماؤف ہو چکا تھا کپکپاتے ہونٹوں سے صرف دو الفاظ ادا ہوہے تھے

"یااللہ وری"

....

اس وقت وہ سب نور اور وردہ کے مشترکہ کمرے میں تھے نور اور زرتاشہ تو بس روہے جا رہی تھیں

"کاشی یار تو بھابی کو دیکھ میں اس سے پوچھتا ہوں"

فرجاد نے کاشان کو زرتاشہ کی طرف بیجھا جو بری طرح رو رہی تھی

زارون کا تو صاف لگ رہا تھا کہ زہن ماؤف ہو چکا ہے جبکہ عیان بھی خاموش تھا

"دیکھیں نور پلیز یہ وقت جزباتی ہونے کا نہیں آپ بتاہیں ہوا کیا ہے"

فرجاد نرمی سے بولا اس وقت وہ کہیں سے بھی مسٹر ساہیلنٹ نہیں لگ رہا تھا

ہمیشہ وہ ساہیلنٹ رہتا تھا لیکن آج ہمیشہ کے برعکس باقی سب ساہیلنٹ تھے----

www.novelsclubb.com

نور نے خاموشی سے ایک کاغذ کا ٹکڑا اس کی طرف بڑھایا"

....

نور اور زرتاشہ آہی ایم سوری--------

ہو سکے تو مجھے معاف کرنا----

میں انیس سال اپنے نام نہاد خاندان کے بغیر رہی تو اب پوری زندگی بھی رہ سکتی تھی۔

میرے منع کرنے کے باوجود مسٹر عیان اینڈ مسٹر زارون نہیں مانے۔

میں یہاں سے بہت دور جا رہی ہوں کبھی واپس نا آنے کے لیے اب پلیز خود بھی سکون سے رہنا اور مجھے بھی رہنے دینا---

اب وردہ کسی کو کہیں نہیں ملے گی----

زری اور نور بی بی تم دونوں ایک دوسرے کا خیال رکھنا اور نور مما کا خیال رکھنا پلیز

مسٹر زارون میری طرف سے اجازت ہے کسی سے بھی شادی کر سکتے ہیں۔

مسٹر عیان آپکی کوہی بہن نہیں ہے-------

نور بی بی وردہ کو تمہاری اور زرتاشہ کی چیپ ہرکتیں یاد آہیں گی

پلیز رونا نہیں تم دونوں------

www.novelsclubb.com

زری مجھے پتہ ہے تم نور بی بی کو سنبھال لو گی--------

I loves both of you❤

بن کے رہنا سمجھو soul sistets میں اپنے فیصلے سے خوش ہوں تم دونوں ویسے ہی
تم لوگوں کی زندگی میں کوہی وردہ آہی ہی نہیں تھی------

اللہ حافظ----------

خط فرجاد نے اتنی آواز میں پڑھا کہ بآسانی سب سن سکیں زارون کی آنکھوں میں واضح نمی
آہی تھی وہ جھٹکے سے اٹھ کے کمرے سے باہر نکلا تھا

....

"کاشان پلیز وردہ کو لا دو پلیز"

زرتاشہ بے بسی سے بولی اس سے زیادہ کاشان نے اسے بے بسی سے دیکھا تھا

فرجاد نے تاسف سے زرتاشہ اور کچھ فاصلے پہ بیٹھی نور کو دیکھا تھا ایک ہفتے میں دونوں کا
کیا حال ہوا تھا آنکھوں کے گرد گہرے ہلکے وہ ہمہ وقت حجاب سے جھلکتی اونچے اونچے
خوابوں سے پر آنکھیں بالکل ویران تھیں

ایک ہفتہ ہو چکا تھا مگر وردہ کا کوہی اتہ پتہ نہیں تھا

زارون تو مکمل خاموش ہو چکا تھا مگر عیان اسے ڈھونڈنے کی سر توڑ کوشش کر رہا تھا

کسی کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسے زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا

....

میرے آنسو نہیں تھم رہے

کہ

وہ مجھ سے جدا ہو گیا

اور

تم کہہ رہے ہو

چھوڑو اب ایسا بھی کیا ہو گیا

"یار پلیز خود کو سنبھالو ہمارے لیے نہیں چھوٹے ابو کے لیے وہ بہت اپ سیٹ ہیں"

www.novelsclubb.com

عیان بے بسی سے بولا پچھلے ایک ہفتے سے اس نے کسی سے بات نہیں کی تھی

"جواباً اس نے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو یہ تم کہہ رہے ہو "سب کچھ جانتے ہوہے بھی

زارون پلیز ہم مل کے ڈھونڈیں گے وہ مل جاہے گی اس کا قصور نہیں ہے برین واش "

کیا گیا ہے اس کا وہ مل جاہے گی اسے سمجھاہیں گے تو سمجھ بھی جاہے گی---

عیان اسے بتانے سے زیادہ خود کو تسلی دے رہا تھا

جو ہونا تھا ہو گیا بڑی اسے کوہی فرق نہیں پڑتا میں جس سے شادی کروں"

اسے میرے نکاح میں رہنے سے اچھا روپوش ہونا لگا۔۔۔

ضبط کے باوجود اس کی آواز رندھ گہی تھی

!یار پلیز ریلکس ہو جاؤ وہ مل جاہے گی انشاللہ"

عیان کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اسے کہاں ڈھونڈے

....

حوریہ تم ناشتہ کر لینا آنی ابھی سوہی ہے لیکن تھوڑی دیر میں اٹھ جاہے گی مجھے لیٹ "

"ہو رہا ہے اوکے

www.novelsclubb.com

رباب مسکرا کر پیار سے بولی

"ٹھیک ہے میں کر لوں گی"

حوریہ بھی اسی انداز میں مسکرا کر بولی

"ہمم خیال رکھنا اپنا اور آنی کا بھی"

"اوکے باس"

حوریہ نے دل پہ ہاتھ رکھ کے تھوڑا جک کے کہا

"پاگل لڑکی"

رباب ہلکی سی حوریہ کے سر پہ چپت لگا کے نکل گی

....

"زرتاشہ اتنی بڑی بات تم دونوں نے مجھے نہیں بتاہی"

سارا کا تو مانو صدمے سے برا حال تھا

کیا ہو گیا سارا ہم نے سوچا تم ڈسٹرب ہو جاؤ گی اسی لیے نہیں بتایا"

نور صلاح جو انداز میں بولی

www.novelsclubb.com

"What you mean distrub"

سارا تڑخ کر بولی

دیکھو سارا وہ گہی تو گہی اب اسے ملنا ویسے نہیں تھا اگر تمہیں بتاتے تم شادی بھی "

"انجواہے نہیں کر سکتی تھی بس اسی لیے نہیں بتایا

زرتاشہ معصومیت سے بولی

آس قدر معصومیت کہ کینٹین میں انٹر ہوتے کاشان تو بے ہوش ہونے کے قریب تھا

"ویسے زارون لوگوں کا کیا حال ہے آہی مین انھوں نے ڈھونڈا نہیں وردہ کو"

سارا نے سنجیدگی سے پوچھا

"او ہیلو میم زارون لوگ نہیں بلکہ ایس کے سی یعنی شیطان کے چیلے"

نور نے وضاحت کی

"لگتا ہے سارا میڈم کا شادی اٹینڈ کر کے برین واش ہو گیا"

زرتاشہ نے بھی حصہ لیا جبکہ سارا دونوں کو گھورے جا رہی تھی

سارا کیا ہو گیا ہے کہ ایسے گھور رہی ہو کہیں تمہیں ان شیطان کے چیلوں سے ڈر تو "

"نہیں لگ رہا

www.novelsclubb.com

زرتاشہ مسکراتے ہوہے بولی ان دونوں کی کینٹین کے گیٹ کی طرف پشت تھی

اور نوری یار کاشی اس کے سامنے میں نے کتنی بار ایس کے سی بولا ہے لیکن بیچارہ آخر "

ہے انھی بندروں کا دوست کبھی پوچھا نہیں کہ---------------

ان چاروں کا اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر زرتاشہ کی زبان جو پٹر پٹر چل رہی تھی ایک دم بریک لگ گیا

....

"آنی کھانے میں کیا بناؤں"

حوریہ نے مسکرا کے کہا

"جو حور کو پسند ہو وہی بنا دو"

آنی نے مسکرا کر کہا

"آنی مجھے کیا پتہ کیا بناؤں؟اچھا بریانی بنا لیتی ہوں"

حوریہ کے خود ہی سوال اور پھر جواب پر آنی کی مسکراہٹ گہری ہو گی

"آنی آپکو پتہ ہے میری دوستوں کو میرے ہاتھ کی بریانی بہت پسند ہے"

حوریہ کے لہجے میں دوستوں کے ذکر پہ جو مٹھاس آ ہی تھی آنی نے اسے حیرانگی سے دیکھا کہ کیا آج کے مفادپرست دور میں جس میں بھاہی بھاہی کو قتل کر رہا ہے اس دور میں دوستوں سے اس قدر مخلص ہے یہ پیاری لڑکی

....

"میرا دل بنگڑا ڈالنے کو کر رہا ہے اپنی بیوی کے نادر خیالات سن کر"

کاشان نے زرتاشہ کو گھور کر کہا

"تو ڈالو نا کونسا ٹیکس لگتا ہے"

زرتاشہ نے کندھے اچکاہے

"زری دوستوں کے سامنے عزت رہ لینے دو"

کاشان بے لبسی سے بولا

"اس نے جواباً ایسے دیکھا جیسے کہہ رہی ہو "کونسی عزت

کاشان نے گاڑی خطرناک حد تک تیز کر لی

www.novelsclubb.com

او کم آن کاشی اگر تمہیں لگتا ہے کہ تمہاری اس ڈراوہینگ سے ڈر کر میں معافی شافی "
"مانگوں گی تو ایسا کچھ نہیں ہے

زرتاشہ تپا دینے والی مسکراہٹ سے بولی

"ہاں زرتاشہ آفریدی ڈرتی نہیں ڈراتی ہیں کیونکہ ہے تو وہی چڑیلوں کے خاندان سے"

کاشان اسی کے انداز میں مسکرا کر بولا

"تم نے مجھے چڑیل بولا"

زرتاشہ نے اسے آس سے دیکھا کہ شاید انکار کر دے

"ہاں چڑیل بولا"

لفظ "چڑیل" کو چبا کر ادا کیا

وہ بھی اپنے نام کا ایک تھا زچ ہوتا نہیں کرتا تھا مقابل کو

"کاشان میں تمہاری منکوحہ ہوں"

زرتاشہ نے اسے ڈھیر کرنے کے لیے آخری حربہ آزمایا

یار دادا ابا نے بالکل میرے ساتھ ٹھیک نہیں کیا ایک چڑیل کو میری منکوحہ بناتے "

www.novelsclubb.com

"ہوہے حالانکہ دنیا پریوں سے بھری پڑی ہے

کاشان نے مسکرا کر بات مکمل کی

"تو جاؤ مرو ان پریوں کے پاس"

زرتاشہ کا دماغ آخری جملے پہ اٹک چکا تھا وہ بھول چکی تھی کہ اس کی لڑاہی چڑیل بولنے پر چل رہی تھی اور ان کی اس جنگ کا اختتام گھر کے دروازے پر ہوا تھا

***.......................................

"وا آنی کیا بریانی بناہی ہے آج آپ نے"

رباب خوشدلی سے بولی

"میں نے نہیں بناہی حوریہ نے بناہی ہے"

آنی نے حوریہ کو پیار سے دیکھتے ہوہے کہا

"کیا سچی حور یہ تم نے بناہی ہے"

رباب حوریہ کو دیکھتے ہوہے حیرانی سے بولی حوریہ اس کی حیرانی دیکھ کر جھینپ گہی

"وا جادو ہو گیا تو آج سے یہ طے ہوا کہ روز کھانا حوریہ بناہے گی"

رباب مسکراہٹ دبا کر بولی

آنی نے مصنوعی خفگی سے رباب کو گھورا جبکہ حوریہ مسکرا دی کیونکہ حوریہ جانتی تھی کہ یہ خوشدل بھورے بالوں والی لڑکی ایسا نہیں کرنے دے گی

www.novelsclubb.com

"رباب مجھے اپنا فون دو گی دوست سے بات کرنی ہے"

حوریہ نے نچلا لب دونوں دانتوں کے درمیان دبایا

"آنی یار کتنی بار کہا ہے کہ اسے سمجھاہیں کہ یہ مجھ سے اجازت نہیں لیا کرے"

رباب جنجھلا کر بولی آنی اور حوریہ مسکرا دیں

***......................

"یار ایک بات سمجھ سے باہر ہے"

فرجاد کچھ سوچتے ہوہے بولا

"کیا بات ویسے آپس کی بات ہے مسٹر ساہیلنٹ تو بھی سمجھ سے باہر ہے"

کاشان بتیسی کی نماہش کرتا بولا

www.novelsclubb.com

"ٗ"کاشی میں سیریس ہوں

فرجاد نے دانت پیسے

"ارے کوہی ایمبولینس بلاؤ میرا ساہیلنٹ سیریس ہے"

کاشان دہاہیاں دیتا بولا

اس وقت وہ چاروں یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھے تھے

فرجاد درخت سے ٹیک لگاہے نیم دراز تھا عیان بھی اسی انداز میں نیم دراز تھا کچھ ہی فاصلے پر زارون دونوں بازوؤں کو موڑ کر تکیے کے طور پر سر کے نیچے رکھے لیٹا تھا اور کاشان اپنا سر اس کے پیٹ پر رکھ کر لیٹا تھا

فرجاد نے وہیں سے ایک لات ماری تھی اسے

"جی تو مسٹر ساہیلنٹ آپ کچھ کہہ رہے تھے"

کاشان معصومیت سے بولا اور تھوڑا دور کھسکنا وہ بالکل نہیں بھولا تھا۔

مسٹر کپ کیک میں یہ فرما رہا تھا کہ-------"

فرجاد دانستہ بات آدھی چھوڑ کر کاشان کو دیکھ رہا تھا جو اسے خونخوار نظروں سے گھور رہا تھا

زارون اور عیان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی کچھ دیر پہلی والی اداسی کا شاہبہ تک نہیں تھا

وہ واقعی پاگل تھے دوستی میں انہیں ایک دوسرے کا اداس ہونا پسند نہیں تھا ان میں سے کوہی بھی اپنے دوستوں کو اداس نہیں دیکھ سکتا تھا

دراصل تین ہفتے ہو گئے وردہ کو گئے ہوہے اس کا کچھ اتہ پتہ نہیں کیمرہ کے زریعے "
سے یہ شک ہوا ہے کہ وہ لاہور گئی ہے لیکن تم لوگ نے غور کیا کہ اس کی دوستیں
"پہلے ایک ہفتہ پریشان تھیں لیکن اب کیسے نارمل ہیں

فرجاد پر سوچ انداز میں بولا اب وہ چاروں صحیح ہو کے بیٹھے تھے

مطلب کہ--------"

کاشان نے دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی اور خاموشی چھا گئی وہ چاروں سوچوں کے سمندر میں غرق تھے

مسٹر ببل گم اس نمبر سے دوبارہ ایس ایم ایس وغیرہ آیا؟؟؟؟"

کاشان زاروں سے تھوڑا دور کھسک کر بولا

"کاشییییی"

www.novelsclubb.com

زارون نے کاشان کو گھورا

زارون کے چہرے کے بگڑے تاثرات دیکھ کے فرجاد اور عیان کی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش میں چہرہ لال ہو رہا تھا

کاشان معصوم صورت بناہے تینوں کو دیکھ رہا تھا البتہ آنکھوں میں شرارت واضح تھی وہ تینوں جانتے تھے کہ زارون کو یہ نیا نام کیوں ملا ہے؟

کیونکہ زیادہ دیر کی سنجیدگی کاشان کو ہضم نہیں ہوتی تھی یہاں تو دوست بھی سنجیدہ تھے----

"نہیں مسٹر کپ کیک"

زارون نے بھی اسی کے انداز میں جواب دیا

کاشان مسکرا دیا آج اس کے چہرے کے زاویے نہیں بگڑے تھے اس نام سے

"لگتا ہے بیچاری بھابی سے ڈر گئی"

کاشان کی بات پہ چاروں کی ہنسی چھوٹ گئی تھی تین ہفتوں کی پریشانی کچھ دیر کے لیے ہی صحیح لیکن اتر گئی تھی

www.novelsclubb.com

"کیا خبر خاموشی کے بعد آنے والا طوفان ہو"

فرجاد نے بھنویں اچکاہیں

"وا آج تو میرے سیریس کی زبان کے ساتھ ساتھ دماغ بھی چل رہا ہے"

کاشان نے مصنوعی حیرت سے کہا

میرے سیریس بولنے پر عیان اور زارون کا قہقہ بے ساختہ تھا

***...

زری تمہیں اپنی دوست کی یاد نہیں آتی؟"

کاشان نے گاڑی چلاتے ہوے اچانک پوچھا

کیوں؟؟؟"

زرتاشہ نے جواب میں دوبارہ سوال پوچھا

"ایسے ہی"

کاشان نے بے نیازی سے کندھے اچکاہے وہ کنکھیوں سے زرتاشہ کے تاثرات جانچ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"تمہیں کام نہیں ہونا چاہیے وہ جہاں بھی ہے ٹھیک ہے"

زرتاشہ نے رعب سے کہا

کیا مطلب تمہیں پتہ ہے کیا کہ وہ کہاں ہے؟؟؟"

کاشان نے بھنویں اچکا کر پوچھا

"نہیں تو مجھے کیا پتہ میرا مطلب تھا کہ وہ جہاں بھی ہو گی ٹھیک ہو گی"

زرتاشہ نے صفاہی دی اور رخ باہر کی طرف موڑ دیا

کاشان کے لبوں پہ بہت خوبصورت مسکراہٹ تھی

خوشی کی مسکراہٹ۔

کوہی راز پا لینے کے بعد کی مسکراہٹ۔

جان لیوا مسکراہٹ

***..................................

بابا کی کچھ دنوں سے طبیعت خراب تھی شاید انہیں یقین ہو گیا تھا کہ وہ اب کبھی " ٹھیک نہیں ہو سکتے اسی لیے انہوں نے مجھے ایک ڈاہری دی اور بتایا کہ یہ ڈاہری انہیں ایک کار ایکسیڈنٹ میں ملی تھی سولہ سال پہلے بابا کو اس ڈاہری کے اصل مالک کا کچھ پتہ نہیں تھا میں نے وہ ڈاہری پڑی ایک لڑکی کی زندگی کا سچ ہے اس میں لیکن مجھے نہیں پتہ میں اس لڑکی کو کیسے ڈھونڈوں اس میں صرف ایک تصویر ہے اور بس یہ پتہ ہے کہ اس لڑکی کا نام وردہ ہے لیکن اب میں کہاں ڈھونڈوں اس وردہ کو

کیا تم وہ ڈاہری پڑھنا چاہو گی؟؟؟

***......................

۲مارچ۲۰۰۳

ہم اپنی بیٹی کا نام وردہ رکھیں گے وہ خیرخیریت سے آجاہے إنشاءاللہ بھاہی جان مان جاہیں گے پھر ہم ایک مکمل خاندان بن کر رہیں گے میری بیٹی کے آنے سے ساری ناراضگیاں ختم ہوجاہینگی

ماہم کی طبیعت آجکل بہت خراب ہے کاش بھاہی جان اور بھابھی ہوتے ہمارے پاس عثمان کے گھر والے بہت خیال رکھتے ہیں واقعی کسی نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ اچھے دوست بھی اللہ پاک کی نعمت ہوتے ہیں

www.novelsclubb.com

۱۲اپریل

۲۷مارچ کو ماہم کی طبیعت بہت خراب ہو گئ تھی

سر آپ اس پیپر پر ساہن کریں

کیونکہ ماں یا بچی

میرے آگے کنواں تو پیچھے کھاہی تھی

ڈاکٹرز کی بہت کوشش کے باوجود ہم نے اپنی وردہ کو کھو دیا

وی آر سوری یہ اب کبھی ماں نہیں بن سکتی

ڈاکٹرز کے یہ الفاظ سن کے مجھے لگا میں اب کبھی کچھ نہیں سن سکوں گا

"فاروق مجھے بیٹا اور بیٹی ہوہی ہے"

ابھی میں اسی صدمے میں تھا کہ عثمان کی کال آہی

"مبارک ہو بہت بہت میرے یار"

عثمان کی آواز بھیگی لگی مجھے لگا کہ وہ خوشی کے آنسو بہارہا ہے میں اسے اپنی وردہ کا بتا کے دکھی نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس نے جو بتایا وہ سن کے مجھے میرا سر گھومتا محسوس ہوا اللہ نے مجھے ماہ نور دے کے وردہ لے لی

اور عثمان کو-------

دو بچے دے کے ان دونوں کی ماں لے لی

"عثمان کیا میں تم سے کچھ مانگ سکتا ہوں"

بھابی کے کفن دفن کے بعد میں نے عثمان سے پوچھا

جواب میں عثمان نے مجھے خاموشی سے دیکھا اور جو بات میں نے کہی وہ سن کے اسکی خاموش آنکھوں میں بے یقینی تھی میں نے اسے بتایا کہ ہم نے اپنی وردہ کو کھو دیا ہے اور ماہم کبھی ماں نہیں بن سکتی۔

اور پھر یوں اللہ نے مجھے میری وردہ لوٹا دی وہ ہوبہو عیان احمد جیسی ہے بس میری بیٹی کے گال پہ ڈمپل بنتا ہے اور عثمان کے بیٹے کے چہرے پہ ڈمپل نہیں بنتا

میں نے ماہم کو ابھی تک نہیں بتایا ہے اسے بھابی کا بھی نہیں بتایا

۵ مئی

ہماری وری جان ہے ہماری وہ ایک مہینہ چھ دنوں کی ہو گی ہے ماہم کو سب بتا دیا ہے اور وہ خوش ہے بھابی کا بہت دکھ ہے سب کو۔۔۔۔

حوریہ نے بیچ کے صفحات پلٹا ہے وہ اس لڑکی کی کہانی جلد پڑھنا چاہتی تھی ابھی اس کا لڑکپن تھا

www.novelsclubb.com

۲۷مارچ ۲۰۰۷

آج ہماری وری کی دوسری سالگرہ ہے اور عثمان اس کا نکاح ملک (بڑا بھاہی) کے بیٹے سے کروانا چاہتا ہے زارون وردہ سے کچھ مہینے بڑا ہے شاید وہ نہیں چاہتا کہ وری اس سے کبھی جدا ہو وہ ایک باپ ہے جس نے اپنی بیٹی یعنی جان کا ٹکڑا مجھے دیا میں اس کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا خیر ہمیں کوہی اعتراض نہیں

میں ان دو سالوں میں بہت بار بھاہی جان کے پاس گیا لیکن وہ معاف کرنے کو تیار نہیں کاش پہلے ہی وہ میری اور ماہم کی شادی کے لیے رضامند ہوتے تو یہ سب نہیں ہوتا

۱۳اگست ۲۰۰۸

ان دو سالوں میں بہت کچھ بدل گیا نہیں بدلی تو وہ بس بھائی جان کی ناراضگی

خیر ہماری جان میری اور ماہم کی وری ساڑھے تین سال کی ہو گئی ہے لیکن وہ نہیں جانتی کہ وہ میرا خون نہیں ہے خیر بیٹی تو وہی ہے میں اپنی بیٹی کو بتاؤں گا اور مجھے یقین ہے وہ سمجھ جاہے گی

حوریہ نے بے صبری سے صفحہ پلٹا تو یہ کیا آگے کچھ نہیں لکھا تھا پھر باری باری صفحے پلٹے لیکن کچھ نہیں لکھا تھا

www.novelsclubb.com

کوہی الفاظ نہیں تھے صفحے بالکل خالی تھے

***.....................................

"یار تم دونوں کی واپسی کب تک ہو گی"

کاشان نے سنجیدگی سے پوچھا

"ہم دو دنوں تک اِنشاءاللہ آجاہیں گے"

"بڑی میرے خیال سے اب تمہیں انکل کو بتا دینا چاہیے وردہ کا"

فرجاد منت بھرے لہجے میں کہا

"نہیں ابھی نہیں کچھ وقت اور اور وردہ مل بھی جاہے پھر"

عیان نے دو ٹوک لہجے میں کہا یعنی بات ہی ختم

www.novelsclubb.com

دل تو نہیں کر رہا کہ تم دونوں کو اکیلے جانے دوں لیکن جاؤ جاؤ کیا یاد کرو گے کہ----"

"کس خبیث دوست سے پالا پڑا تھا"

عیان نے کاشان کی بات خود ہی مکمل کر لی اور کاشان منہ بسور کر رہ گیا خود کو خبیث بولے جانے پر جبکہ اس کی اتری شکل دیکھ کر وہ تینوں ہنس رہے تھے

وہ ایسے ہی تھے اپنی دنیا میں مگن انہیں پروا تھی تو بس ایک دوسرے کی انہیں اپنے آس پاس سے کوہی سروکار نہیں تھا ایک ساتھ وہ چاروں جو چاہے کرتے نہ وہ ایک دوسرے کو چھوڑ کر کسی پانچویں کے پاس جاتے اور نا ہی کسی پانچویں کو اجازت تھی ان کے اسکواہر کو خراب کرنے کی انہیں کوہی بھی ایک دوسرے سے بدگمان نہیں کر سکتا تھا انکی دوستی مثالی دوستی تھی

***.........................

نوری آنٹی کی طبیعت کیسی ہے اب؟؟؟"

زرتاشہ کے لہجے میں فکرمندی واضح تھی

تاشہ یار کیوں یہ نئے نام ایجاد کرتے رہتے ہو نور بی بی کم تھا کیا جو یہ نوری بھی ٹپک پڑا"

www.novelsclubb.com

زرتاشہ کا سوال نظرانداز کر کے وہ اپنے نام کے خراب کرنے کے دکھڑے رو رہی تھی

یار تیری طرح تیرا نام بھی اتنا بیوٹیفل ہے کہ دل کرتا ہے اسے نئے طریقے سے ایجاد کرتی رہوں پیاری نور بانو"

زرتاشہ کی بات سنتے ہوہے آخر میں تو گویا اسے صدمہ ہی لگ گیا تھا

"چڑیل"

نور کی دھاڑ کے ساتھ ساتھ کچھ دیر پہلے جو انہوں نے لیز کوک وغیرہ کھاہے تھے ان کچروں کی سیدھا زرتاشہ کے چہرے پہ لینڈنگ ہوہی تھی

"ارے کیا کر رہی ہو نور بخت"

زرتاشہ نے ہنستے ہوہے کہہ کر خود سارا کے پیچھے ہو گئی تھی اور اب سارا نور کی گولہ باری کا نشانہ بن رہی تھی اور نور کا تو بس نہیں چل رہا تھا کہ کیا کرے اپنا نام بگاڑے جانے پر وہ بھول چکی تھی کہ زرتاشہ نے اس کی ماں کی طبیعت کا پوچھا تھا زرتاشہ کی ہنسی رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

***.....................

"بڑی ایک سونگ سناؤں"

www.novelsclubb.com

کاشان نے اجازت طلب نظروں سے زاورن کو دیکھتے ہوہے کہا

"ہمارے انکار کرنے پہ کونسا تو نے باز آنا ہے"

جواب فرجاد نے دیا تھا

"بجا فرمایا مسٹر سیریس"

کاشان نے دل پہ ہاتھ رکھ کر سر تھوڑا آگے کر کے کہا

"میں نے تمہارا سر پھاڑ دینا ہے اب اگر مجھے اس بے ڈھنگے نام سے بلایا"

"اٹس اوکے مسٹر بے ڈھنگے"

اس نئے نام پہ جہاں عیان اور زارون کا قہقے بے ساختہ تھے وہیں فرجاد کے جوتے کی لینڈنگ کاشان کے گود میں ہوہی تھی

"اس کرم نوازی کے لیے شکریہ اب میرا سونگ سنیں"

فرجاد کا جوتا اس کے پیروں کے پاس پھینکتے ہوے کہا

اے گزرتی ہوا میرا اک کام کرو گی کیا

میرے گردے کا دل کھو گیا ہے

اسے ڈھونڈنے میں مدد کرو گی کیا

میرے جگر کی ڈبلیکیٹ کھو گئی ہے

اسے میرے جگر کا پیغام دو گی کیا

www.novelsclubb.com

اور پھر یہ گانا سن کر جہاں فضاء میں فرجاد کے جناتی قہقے گونجے تھے وہیں آگے کاشان

اور اس کے پیچھے زارون اور عیان دوڑ رہے تھے

اور کچھ ہی دیر میں اسے پکڑ لیا تھا اور اب کاشان دی کپ کیک ان دونوں کے تشدد کا

نشانہ بنا ہوا تھا

***.............................

لاہور میں آ کے بس سے اتری تو اس کے چودہ طبق روشن ہوگئے

یا میرے مالک میں اب کہاں جاؤں کس کے پاس جاؤں عیان زارون میں تم دونوں کو "

"کبھی معاف نہیں کروں گی عثمان احمد میں تمہیں بھی معاف نہیں کروں گی

وہ سیاہ عبایا پہنے سیدھے جارہی تھی بد دعاہیں دیتے ہوہے اسے محسوس نہیں ہوا کہ اس

کے گال بھیگ گئے ہیں دل کا غبار آنکھوں کے راستے باہر آرہا ہے اسے اپنے والدین

شدت سے یاد آرہے تھے یہی سوچتے وہ تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی کہ کسی سے ٹکرا

گئی کچھ دیر پہلے اس کے جو چودہ طبق روشن تھے سب بجھ گئے تھے وہ جو زمین بوس ہونے

والی تھی ٹکرانے والے وجود نے اسے تھام لیا

www.novelsclubb.com

***...

بڑی ایک بات بتاؤ میرا نک نیم ہے مسٹر ساہیلنٹ کا ہے تیرا ہے پھر عیان کا کیوں "
نہیں؟

زارون نے سنجیدگی سے پوچھا لیکن آنکھوں سے شرارت واضح جھلک رہی تھی

"یار کبھی تو مجھے فرجاد بول دیا کرو میں تو اپنا نام بھی بھولنے لگا ہوں"

اس سے پہلے کہ کاشان کچھ کہتا فرجاد کی دہاہیاں اور ان تینوں کے جناتی قہقے عروج پر تھے

بپ کی آواز سے زارون اپنے موبائل کی طرف متوجہ ہوا ان کے قہقوں اور فرجاد کی دہاہیوں کو زارون کے زرد پڑتے چہرے کو دیکھ کر بریک لگا تھا

"What happen buddy"

www.novelsclubb.com

جواباً زارون نے اپنا موبائل ان کے سامنے کیا تھا

زاری میں جانتی ہوں وردہ کہاں ہے اگر مزید تم نے اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی یا اگر "
وہ تمہیں مل گئی تو مجبوراً مجھے قاتل بننا پڑے گا

"لو یو

چاروں کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا

"میں سمجھ گیا کس کی حرکت ہے"

فرجاد کچھ سوچتے ہوہے بولا

"کس کی بتاؤ مجھے ابھی نانی یاد دلاتا ہوں اسکی"

عیان غصے سے بولا

"اوئے کنٹرول مسٹر جزباتی"

کوہی اور وقت ہوتا تو وہ دونوں خوشی سے نہال ہو جاتے کہ عیان کو بھی کوہی نک نیم ملا ہے

"دیکھو کاشی اور زری بھابھی کا نکاح ہو گیا ہے"

"ابھی ان دونوں کا کیا ذکر حد ہے ویسے یار"

-عیان بھڑک کر بولا

ابے لعنتی ایک بار پوری بات سنے گا؟"

www.novelsclubb.com

کاشان نے گھور کر کہا تو عیان کو چارو نا چار اب اسکی داستان سننی تھی

"بکو بھی اب"

مسلسل فرجاد کو خاموش دیکھ کر عیان نے اکتا کر کہا

***..ِ.....

"آنی میں پارک تک جاؤں"

"نہیں حور بیٹا آج نہیں جاؤ آج میرے ساتھ باتیں کرو"

"خیر میں آنی ہم غریبوں پہ پیار لٹایا جا رہا ہے"

حوریہ شرارت سے بولی

"بس ناشکری رہنا ساری زندگی میری جگہ لے کے بھی سکون نہیں ملا تمہیں"

www.novelsclubb.com

رباب مصنوعی افسوس سے بولی

تب ہی دروازے پہ دستک ہوہی

"آنی حور کو کہیں دروازہ کھولے"

"جا رہی ہوں ویسے بھی تم سے کہاں برداشت ہونا ہے آنی کا میرے لیے پیار

اس کی بات پہ آنی اور رباب دونوں مسکرا دیں

...............................***

آپ کون ہیں؟"

مس مجھے چھوڑیں آپ بتاہیں راستے میں بے ہوش ہوگہیں تھیں تو میں تمہیں ہوسپٹل "

"لائی اب میئوں لیٹ ہورہا ہے اگر آپ اپنا ایڈریس بتانا گوارا کریں گی تو نوازش ہو گی

اس کی نان اسٹاپ زبان دیکھ کر کوئی بھی بآسانی غش کھا سکتا تھا لیکن یہاں مقابل ان سب چیزوں کی عادی تھی

"یار تاشہ کتنا بولتی ہو"

اس کے زہن میں اپنا ہی کہا گیا جملہ گونجا

www.novelsclubb.com

"مس کیا سوچ رہی ہیں"

رباب نے اس کے چہرے کے سامنے ہاتھ پھیرتے ہوہے کہا

"چھوڑ دیں گیں آپ orphanage home مجھے کسی"

"Why not whatttttt"

رباب جو اپنے ہی دھیان میں حامی بھر رہی تھی اتنی زور سے چیخی کہ مقابل کو لگا کہ وہ قوتِ گویائی سے محروم ہو جاہے گی

کیپیا ہو۔۔آپ ٹھیک تو ہیں؟"

"ہاں میں ٹھیک ہوں لیکن تم پہ مجھے شک ہے اٹھو لیٹ ہو رہا ہے جلدی کرو

رباب نے دھیمی آواز میں کہا

***........................

"آنیییی"

"اسلام و علیکم رباب میری بچی کیا ہوا"

آنی نے سلام کرنے کے بعد کہا کیونکہ رباب کا یوں چلانا کوہی عام بات نہیں تھی

"آنی دیکھیں کون آیا ہے"

رباب میری بچی یہ کون ہے؟"

آنی نے رباب کے پیچھے عبایا پہنے لڑکی کو قدرے حیرانگی سے دیکھتے ہوہے کہا

جانا ہے لگتا ہے جزباتی ہو گھر چھوڑ کے آہی orphanage home آنی اسے"

ہے"

رباب نے اسے بازو سے پکڑ کر آگے کرتے ہوہے کہا

کیا ہوا نام کیا ہے آپکا بچے؟"

"حووریہ"

لہجے میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی

ادھر آؤ میرے پاس بیٹا تمہیں دارالامان کیوں جانا ہے تم چاؤ تو ہمارے ساتھ بھی رہ "

"سکتی ہو

لہجا بالکل اپنوں والا

یہ سچ ہے کہ کبھی ہمارے خون کے رشتے بہت تلخ ہوتے ہیں لیکن اس کے برعکس

احساس کے رشتے شیریں جتنے خون کے رشتے زہر اگل رہے ہوتے ہیں وہیں احساس کے

رشتوں میں شہد ٹپک رہا ہوتا

قدرت خون کے رشتے چھین کے احساس کے رشتے دیتی ہے اور کبھی احساس کے چھین کے خون کے

***......................

"آپ لوووگ"

حوریہ کا تو رنگ ہی فق ہو گیا تھا

"وعلیکم سلام"

لہجے میں شرارت واضح تھی

"آپ لوگ یہاں کیوں آہیں ہیں جج---جاہیں پلیز میں آجاؤں گی"

لہجے میں ڈر خوف واضح تھا پکڑے جانے کا کسی کے چھن جانے کا مان ٹوٹنے کا خوف ہی خوف

www.novelsclubb.com

مقابل نے بمشکل مسکراہٹ دانتوں تلے دباہی تھی

"میڈم آپ کون ہیں ہم یہاں کسی اور سے ملنے آئے ہیں"

مطمئن انداز میں کہے گئے یہ الفاظ حوریہ کے دماغ میں اٹک گئے تھے

"آیا بڑا میڈم آپ کون ہیں"

وہ خود سے ہی بڑبڑا رہی تھی کہ وہ دونوں اس کے سا ہیڈ سے ہو کے اندر بڑھ گئے

***.............................

آؤ حوریہ

یہ ہینڈسم میرا سیکنڈ کزن ہے لیکن لگتا نہیں بکاز وی آر بیسٹ فرینڈز اور یہ بھی سیکنڈ "

"کزن یہ سیکنڈ کزن ہی ہے

اینڈ ہینڈسم یہ میری پیاری دوست

رباب نے ان دونوں کا تعارف کروا کر حوریہ کا تعارف کروایا

"ربی یہ آپ سے زیادہ پیاری تو نہیں ہے"

حوریہ کی تو پٹ سے آنکھیں کھلی تھیں ضبط سے چہرہ سرخ ہوا تھا جو وہ سرعت سے جھکا گئی

***.......................................

"میرے والدین نہیں ہیں"

www.novelsclubb.com

یہ بات کرتے ہوئے لب کپکپارہے تھے جو اس نے دانتوں تلے دبا دیے تھے

"بیٹا اتنا عرصہ تو تم کسی کے ساتھ رہی ہو گی نا"

لہجے میں حیرانگی واضح تھی

چاچی"یک لفظی جواب دیا"

میں تمہاری بھی آنی ہوں یہاں کوئی مرد نہیں ہے تم یہیں رہو گی رباب حور کو کمرے "
"میں لے جاؤ وہ آرام کرے گی

کچھ بھی پوچھے بغیر اسے کمرے میں بھیجنے کو کہا وہ اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا "
جس نے اسکو اس معاشرے کے مرد نما بھیڑیوں سے بچا لیا تھا اس کی حفاظت کی تھی
گھر سے نکلتے وقت اس نے نہیں سوچا تھا لیکن روڈ پہ پیدل چلتے ہوئے

جب اس کے پاس کوئی نہیں تھا تو اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہوا تھا لیکن وہ
تو تھی ہی جزباتی جدی پشتی جزباتی کام کرنے سے پہلے نہیں بعد میں سوچنے والی

***..................................

"التاشہ"

www.novelsclubb.com

"ماں صدقے خیر تو ہے ہمیں اتنے پیار سے پکارا جارہا ہے"

"ہاں یار بس عجیب فیل ہو رہا ہے سب خیر ہو وری بھی ٹھیک ہو"

پریشانی واضح تھی

یار وہ دیکھو زرتاشہ نے اس کے بیگ کی طرف اشارہ کیا اور یہ کیا نور کی چیخیں اور زرتاشہ " کے قہقے تھوڑے فاصلے پہ لیٹے فرجاد اور کاشان کو بوکھلانے کے لیے کافی تھے

***..........................

"What happened zarii?

کاشان کے لہجے میں پریشانی واضح تھی

"تاشہ چھوڑوں گی نہیں میں تمہیں ہمت کیسے ہوئی تمہاری تم نے مجھے ڈرایا"

www.novelsclubb.com

"بے بی گرل پکڑ کر تو دکھاؤ"

تھوڑے فاصلے پر کھڑی زرتاشہ نے اسے چڑاتے ہوئے کہا وہ جو چاہتی تھی کہ نور کی اداسی ختم ہو جائے تو وہ آسانی سے اس مقصد میں کامیاب ہو گئی تھی کچھ دیر کے لیے ہی سہی اس کی دوست خوش ہو گئی تھی

یہ بات تو طے تھی کہ یہ کبھی جان بوجھ کر ایک دوسرے کے آنسوؤں کا سبب نہیں بنتی تھیں وہ تو ہمیشہ ایک دوسرے کی مسکرانے کی وجہ تھیں

تھیں وہ دوستی میں مخلص تھیں منافقت کا سوچ بھی نہیں soul sisters وہ سکتیں تھی

نامحسوس انداز میں پاس کھڑے فرجاد اور کاشان کے لبوں پر مسکراہٹ تھی آنکھوں میں رشک تھا

وہ دونوں فرجاد اور کاشان کو یکسر فراموش کیے ہوہیں تھیں

***........................

اسے دو دن ہوہے تھے یہاں رہتے ہوہے لیکن دوستوں کی یاد شدت سے آرہی تھی بہت سوچنے کے بعد اسے جب کچھ سمجھ نا آیا تو اس نے دوستوں سے رابتہ کرنا ہی ضروری سمجھا

www.novelsclubb.com

اس طرح ایک بار دوبارہ انہیں یقین ہو گیا کہ وہ ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے

***...

"حور چلو پلیز اس ہینڈ سم کے پاس چلتے ہیں"

"میں نے نہیں جانا تم جاؤ اس لفنگے ہینڈسم کے پاس"

آخر میں بس بڑبڑائی تھی لیکن رباب نے بخوبی سن لی تھی اس کی بات

وہ لاپروائی سے کندھے اچکا کے چل دی

***..........................

وہ چاروں آہیسکریم کھانے آئے تھے حوریہ کا بالکل بھی دل نہیں کر رہا تھا لیکن رباب کے بہت کہنے پر وہ آگئی تھی اب بھی بمشکل ضبط کیے بیٹھی تھی

"ہینڈسم میرے لیے اپنا فیورٹ فلیور لینا"

رباب کی بات پر عیان نے زارون کو گھورا جبکہ وہ مسکرا دیا جیسے یہ سب کر کے اسے مزہ آرہا ہو

"یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے"

www.novelsclubb.com

زارون کے لہجے میں کیا کچھ نہیں تھا

"آئی تھنک ہمیں چلنا چاہیے مجھے لگتا ہے حوریہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے"

عیان نے زارون کو گھورتے ہوئے کہا

بڑی اسکی طبیعت خراب نہیں ہوتی یہ محترمہ دوسروں کی طبیعت خراب کرنے کا ہنر رکھتی ہیں"

زارون نے عیان کی طرف جھک کر اتنی آواز میں کہا کہ حوریہ بآسانی سن سکتی تھی

"ہم نے تو ابھی تک کچھ نہیں کیا"

رباب نے حوریہ کو دیکھتے ہوئے کہا

"ہاں تم لوگ انجوائے کرو میں آتی ہوں کچھ دیر میں"

"اگر بھاگ گئی میرا مطلب ہے کھو گئی تو"

زارون کی بات سن کر عیان نے بمشکل اپنا امڈتا قہقہ ضبط کیا

"مسٹر پھر تو تمہیں بڑی خوشی ہو گی لیکن افسوس ایسا کچھ نہیں ہونے والا"

عجب بے نیازی سے کہا گیا یہ جملہ زارون کو قہقہ لگانے پر مجبور کر گیا تھا

***........................

"کیسی ہو وردہ"

رات کو لان میں بیٹھی چاند کو دیکھتی اپنے ساہیڈ سے زارون کی آواز سن کے اچھل ہی تو پڑی تھی

"دل بھر گیا اس سے"

وردہ نے طنزیہ پوچھا

پتہ نہیں تمہیں تو دل سے پوچھ کے بتاتا لیکن افسوس میرا دل میرے پاس نہیں ہے"

"وردہ کل گھر چلیں تمہاری چڑیلیں سوری آئی مین پریاں تمہیں یاد کر رہی تھیں

پہلی بات سنجیدگی سے کہہ کر دوسری بات میں شرارت واضح تھی

"مسٹر میں وردہ نہیں حوریہ ہوں"

وارننگ دیتے انداز میں کہا

"بڑی جلدی یاد نہیں آگیا تمہیں"

www.novelsclubb.com

زارون کے پاس قطعاً طنز کے تیروں کی کمی نہ تھی

اپنے یہ تیر کہیں اور استعمال کرو ورنہ----------"

"کیا کر لو گی مس بگھوڑی سوری سوری آئی مین مس خوبصورت"

"زیادہ طعنے دینے کی ضرورت نہیں ہے بھاگی بھی میں تم گدھے کی وجہ سے تھی"

زارون تو ششدر رہ گیا تھا اس بھیگی بلی کو شیرنی کے روپ میں دیکھ کر

"Excuse me"

وہ اس کے ساہیڈ سے گزر گئی تھی لیکن پیچھے سے زارون کا قہقہ بخوبی اس کے گوش گزار ہوا تھا

***.....................

تین ہفتے ہو گئے وردہ بھابھی کو گئے ہوئے اس کی دوستیں شروع میں پریشان تھیں "لیکن اب نہیں مطلب کہ ان کا اس کے ساتھ رابطہ ہے اب ہمیں کیسے بھی کر کے معلوم کرنا ہے کہ وہ کہاں ہے"

فرجاد خاموش ہوا تو وہ سب ستائشی نگاہوں سے اسے دیکھ رہے تھے

اب کیسے معلوم کریں گے؟؟؟"

کاشان نے پر سوچ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

کاشی آج تو بھابھی سے اگلوانے کی کوشش کرنا جانتا ہوں ایسی کوئی بات نہیں کرے " گی لیکن اس کے لہجے سے ہمارے شک کی تصدیق ضرور ہو جائے گی اور پھر دیکھتے ہیں آگے کیا سوچنا ہے"

عیان نے اپنا نقطہ نظریہ پیش کیا

اس سے پہلے کہ زارون ماضی کے سمندر میں ڈوب جاتا عیان کی آواز نے اسے کھینچ کے حال میں پٹخا تھا-------------------

***..............................

"منحوس انسانوں دو دن کا بول کے آج تیسرا دن ہے ادھر ہی پڑے ہو"

کاشان نے ڈرامائی انداز میں کہا

"کنٹرول بڑی بھول مت ہم تمہارے دوست ہیں بھابھی نہیں کہ تو یوں اتاؤلا ہو رہا ہے"

www.novelsclubb.com

زارون کی بات پہ چاروں کو قہقے گونجے تھے

بد تمیز انسان بات گما مت بتا کب آرہا ہے تیرا مسئلہ نہیں ہے لیکن اس جزباتی کا کچھ " سوچ کب سے بیچارے نے دیدار نہیں کیا"

کاشان تو کبھی اپنی زبان کو لگام دے ہی نہیں سکتا تھا

"تو ٹینشن نہ لے ایک ہفتے تک آجاہیں گے"

"واٹ"

زارون کی بات سن کر فرجاد اور کاشان دونوں کا حیرت سے منہ کھل گیا تھا

"بڑی ہفتہ بولا ہے سال نہیں جو یوں اچھل رہا ہے"

عیان بس انکو دیکھ رہا تھا وہ ویڈیو کال پہ ایسے بات کر رہے تھے جیسے آمنے سامنے ہوں

تجھے پتہ ہے بڑی لاہور محبتوں کا شہر ہے اور مجھے تو اس شہر کی محبت راس آگئی ہے "

"میں نے نہیں آنا دوبارہ اس کھڑوس اسلاآباد میں

زارون کی بات سن کر وہ دونوں ششدر ہی تو رہ گئے تھے

اوئے رومیو زیادہ اچھل مت مسٹر سیریس کا توپتہ نہیں اس جزباتی اور مجھ ہینڈسم کے "

"لیے ہمارا اسلاآباد ہی محبتوں کا شہر ہے

"شکل دیکھ ہینڈسم کے نام پہ دھبہ ہے دھبہ"

فرجاد نے گھور کر کہا

www.novelsclubb.com

"بڑی بات سن لاہور میں کسی نے زارون کو ہینڈسم کا لقب دیا ہے"

کیااا سچیییی لیکن کس نے؟"

ایک ساتھ کاشان نے کتنے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی تھی

وقت گزر رہا تھا گیسٹ روم کی کھڑکی سے جھانکتا چاند ان چاروں کو رازونیاز کرتا دیکھ دہا تھا

ستارے سوچ رہے تھے کہ کوئی رشتہ سچا ہو چاہے وہ خون کا نا ہو صرف احساس کا ہو لیکن اگر کوئی اس رشتے میں مخلص ہو نبھانا چاہتا ہو تو لوگ اور دوریاں چا کر بھی کچھ نہیں کر سکتے

***.....................

یا اللہ یہ کیوں آگئے یہ کیا چاہتے ہیں اب میں آنی کو کیا کہوں گی"

کیا وہ مجھ پہ بھروسہ کریں گی؟

کیا انہیں بہت دکھ ہو گا؟

کیا آنی اور رباب مجھے اسی طرح پیار کریں گی؟

کیا میں دوبارہ کبھی انسے مل سکوں گی؟

www.novelsclubb.com

ایسے بہت سے سوال وردہ کے دماغ میں گردش کر رہے تھے جنکا جواب اس کے پاس نہیں تھا

..................***

"آنی مجھے آپ سے بات کرنی ہے"

"کیا بات کرنی ہے؟ میری بچی آؤ میرے پاس"

آنی کے اس شیریں لہجے پہ وردہ کو اپنا آپ مجرم لگنے لگا یک لخت اس کی آنکھیں نم ہو گیئں اس کے دل نے شدت سے اس وقت دعا کی کہ

کاش اس دن وہ گھر سے نا نکلی ہوتی

کاش جب وہ گھر کی دہلیز پار کر رہی تھی وقت تھم گیا ہوتا

کاش وہ اس دن رباب سے ٹکرائی نہ ہوتی

کاش رباب اسے یہاں نا لائی ہوتی

کاش اس نے اپنی پہچان نا چھپائی ہوتی

کاش انہوں نے اس اتنی محبت نا دی ہوتی

www.novelsclub.com

کاش اس کے گھر والے اسے ڈھونڈ نا پاتے

کاش کی ایک لمبی قطار تھی اور اس سے پہلے کہ یہ قطار اور لمبی ہوتی آنی کی آواز نے اسے کھینچ نکالا

"کیا پریشانی ہے بیٹا"

"I'm sorry Aaniii"

"کوئی بات نہیں تم میری بیٹی ہو"

آنی کی بات پہ اس نے جھٹکے سے سر اٹھایا تھا وہ حیران سی انہیں دیکھ رہی تھی"

جیسے اسے یقین نا آیا ہو

جیسے وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو

www.novelsclubb.com

لیکن حقیقت تھی آنی نے وہی کہا تھا جو اس نے سنا تھا

وردہ میں سب جانتی ہوں مجھے برا نہیں لگا کہ تم نے اپنی پہچان چھپائی تم وردہ سے "

حوریہ بنی بس مجھ سے وعدہ کرو کہ تم مجھے آج سے اپنی آنی ہی سمجھو گی جو ہو گیا سو ہو گیا

"لیکن اب میری وری مجھ سے کچھ نہیں چھپائے گی ٹھیک ہے

اتنا شیریں لہجہ بغیر کسی طنز کے کسی تنقید کے اتنے دنوں سے وردہ کے دل میں موجود گبار کو نکلنے پر مجبور کر گیا تھا وہ رو رہی تھی آنی کے گلے لگ کے وردہ ان لوگوں میں سے تھی جنکو خدا خون کے رشتے لے کے احساس کے رشتے دے دیتا ہے خون کے رشتے دور ضرور ہو جاتے ہیں لیکن کبھی ختم نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ خون کے رشتے ہوتے ہیں جو آسانی سے ختم نہیں ہوتے

"آنی پلیز مجھے معاف کر دو"

"بیٹا کوئی بھی ہوتا تو یہی سب کرتا لیکن کیا آپ اپنی آنی کی ایک بات مانو گی"

آنی میں سب مانوں گی آپ نے مجھے اپنی بیٹی کہا ہے تو میں اپنی ماما کو کیسے انکار کر "سکتی ہوں"

اس کے لہجے میں سچائی تھی وہ واقعی انکی احسان مند تھی کہ جب اس کے اپنے اس کے پاس نہیں تھے تو آنی اور رباب نے اس کا ساتھ دیا اسے پیار دیا اپنوں کا احساس دلایا

بیٹا اس ماں کی درخواست سمجھ کر اپنی زندگی کا یہ باب ختم کر دو ایک نیا باب شروع " کرو میں اپنے رب سے دعا کروں گی کہ میری بیٹی کے اس باب میں خوشیاں ہونگی ازیتیں پچھلے باب کے ساتھ ختم ہو جاہیں گی لیکن میری بچی ایک بات مت بھولنا کہ دکھ ہماری

www.novelsclubb.com

زندگی کا حصہ ہوتے ہیں ایک انسان کبھی ہمیشہ خوش نہیں رہ سکتا اگر ایسا ہوتا تو ہمیں اپنی خوشیوں کی قدر ہی نا ہوتی ہمیں ہماری خوشی محسوس ہی نہیں ہوتی میری بچی میں نہیں کہتی کہ تمہارا یہ نیا باب تمہیں راس آجائے گا اس میں تمہیں کوئی دکھ نہیں ملے گا یہ سب اللہ کو پتہ ہے جو عالم الغیب ہے لیکن اتنا ضرور کہوں گی کہ صبر کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا "بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

وردہ کسی غیر مرعی نقطے کو تکتے ہوئے انہیں سنے جا رہی تھی اس کی آنکھیں نم تھیں

"آنی یہ میرے لیے مشکل ہے لیکن میں آپکی بات ضرور مانوں گی کیونکہ مجھے میری انیس سالہ زندگی میں پہلی بار لگا ہے وردہ فاروق کی ماما ہیں"

"Sorry my cute twin sister your name is warda ahmed not warda farooq"

www.novelsclubb.com

عیان مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا

"آنی سمجھاہیں اسے"

آنی مسکرا رہی تھی اس سے پہلے کہ آنی اپنا فیصلہ سناتی

"آنی سمپل یہ وردہ فاروق بھی نہیں ہے اور وردہ احمد بھی یہ وردہ زارون احمد ہے"

رباب کے اس فیصلے سے سب متفق تھے

"بڑا آیا"

وردہ کی یہ بڑبڑاہٹ زارون نے بخوبی سنی تھی

"خیر آنی آج پیکنگ کر لیں اسلاآباد کے لیے نکلنا ہے پاپا کی کالز پہ کالز آرہی ہیں"

"بیٹا گھر میں بتایا ہے"

نہیں آنی سب کے لیے سرپرائز ہے چھوٹے بابا کو کہا کہ گومنے جا رہے ہیں تو کل "

"انہوں نے کاشی اور فرجاد کو دیکھ لیا بس اب اسی لیے مشکوک ہو گئے ہیں

وردہ کا دل زور سے دھڑکا تھا گھر کے نام پہ رشتوں کے نام پہ ساری زندگی ایک گم نام سی زندگی گزار کے اب اچانک بابا کا سوچ کے اس کا روم روم کانپ اٹھا تھا خوشی بھی تھی لیکن ایک چیز نے اداس کر دیا تھا کہ اس کی ماما اس باب میں بھی نہیں اس زکر پہ خودبخود اس کی نظریں آنی کے دوپٹے کے حالے میں صاف چمکتے چہرے پہ ٹھہری تھیں جو زارون سے کوئی بات کر رہی تھی اتنا تو وہ جان چکی تھی کہ رباب اور زارون اس کو جیلس کروانے کے لیے یہ سب کر رئے تھے زارون کے زکر پر اس کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

www.novelsclubb.com

تھی رشتہ ہی ایسا تھا کہ وہ کوئی اور نہیں اس کا محرم تھا تب سے جب وہ دو سال کی تھی--------

***..

"What are you doing cute twin sis???

لاؤنج میں صوفے پہ دونوں ٹانگیں اوپر کر کے بیٹھی وردہ اچانک اپنے پیچھے سے عیان کی آواز سن کے گرتے گرتے بچی

"ریلکس میری بہنا"

عیان آکے بالکل اس کے ساتھ صوفے پہ بیٹھ گیا

اچھا تو کیا کرہی ہو؟"

اپنا سوال دوبارہ دہرایا گیا

www.novelsclubb.com

"Traveling"

یک لفظی جواب

"What???

اب گرتے گرتے بچنے کی باری عیان کی تھی

"ریلکس میرے بھیا"

وردہ اس کے انداز میں بولی

تھے twins میز پہ رکھے گلدان نے تاسف سے سوچا تھا کہ وہ دونوں واقعی

"کر رہی تھی travel میں سوچوں میں"

وردہ کی بات پہ عیان کا قہقہ بلند ہوا تھا

میں آپکو کیا بولوں؟"

وردہ کنفیوز سی بولی

"ارے اس مسئلے پہ میں نے تو سوچا ہی نہیں"

www.novelsclubb.com

عیان کے ڈرامائی انداز پہ وہ دونوں مسکرا دیے

شکل twins ایک ہی دن میں ان دونوں میں اچھی انڈریسٹینڈنگ ہو گئی تھی وہ تھے ہی کے ساتھ ساتھ عادات بھی کافی سیم

ایک بات پوچھوں؟؟؟"

"پوچھو"

مجھے کیسے ڈھونڈا؟؟؟"

"پہلے پرامس کرو آہینده ایسا نہیں کرو گی"

"پکا پرامس"

وہ دونوں مسکرا دیے

"یہ سب اپنے ہسبینڈ سے پوچھنا"

"Bahiya that's not fair"

"بہنا اس سے پوچھنا وہ بتا دے گا"

عیان مسکرا کر بولا وہ تو نہال ہی ہو گیا تھا وردہ کے منہ سے بھیا سن کر

www.novelsclubb.com

"بھیا میں ناراض ہوں آپ سے"

کیوں میری گڑیا اب بھیا سے ایسا کونسا گناہ سرزد ہو گیا؟؟؟"

عیان نے مصنوعی پریشانی سے کہا

بھیا رباب اور زا۔۔۔۔رون نے مجھے تنگ کیا اور آپ نے کچھ نہیں کیا"

عیان نے وردہ کا زارون کے نام پہ اٹکنا واضح محسوس کیا تھا

"میری گڑیا میں ابھی تھوڑی دیر میں آیا"

عیان نے اپنے لب وردہ کی پیشانی پہ رکھے اور گیسٹ روم کی طرف چل دیا اس کی مسکراہٹ واضح تھی آج اسے اس کی گڑیا مل گئی تھی ہمیشہ کے لیے--------------

***..............................

"اسلام و علیکم مسز زارون احمد"

وردہ کی تو پوری آنکھیں کھل گئی تھیں چودہ طبق روشن ہو گئے تھے

کیونکہ زارون نے زمین پہ بیٹھ کر صوفے سے ٹیک لگا کے اپنا سر وردہ کے گود میں رکھ دیا تھا

یہ کیا کر رہے ہو دماغ چل گیا ہے کیا؟؟؟"

www.novelsclub.com

وردہ نے بمشکل لہجے کی لڑکھڑاہٹ پہ قابو پایا

"مجھے باتیں کرنی ہیں آپ سے"

"تو سیدھے بیٹھ کر کریں ابھی بھیا آجاہیں گے"

وردہ اس کا سر اپنی گود سے ہٹاتے ہوئے بولی

پہلی بات وہ نہیں آئے گا"

دوسری بات آئے بھی تو کوئی مسئلہ نہیں

تیسری بات یہاں تو کیا میں یونی میں بھی ایسے تمہاری گود میں سر رکھوں تو کسی کو حق

"نہیں اعتراض کا

اس نے وردہ کے دونوں ہاتھ تھام لیے تھے

وردہ سمجھ چکی تھی کہ عیان کو کیا ضروری کام تھا

خیر سوالات کی بارش جو میرے معصوم بھائی پر ہو رہی تھی وہ سارے سوال مجھ سے کر "
سکتی ہو جوابات مل جاہیں گے

"لیکن مجھے قیمت چاہیے"

www.novelsclubb.com

مجھ سے بھی پیسے لو گے؟؟؟"

معصومیت سے پوچھے گئے سوال کے پیچھے ڈھیروں حیرانگی تھی

"ہاں میں اوپر جا رہا ہوں دو کپ کافی کے لے کے آؤ"

وہ اس کا گال تھپتھپا کر چل دیا وہ پیچھے حیرانگی سے اسے جاتے دیکھ رہی تھی

"جلدی لانا"

بغیر مڑے کہے گئے یہ الفاظ وردہ کو سٹپٹانے پر مجبور کر گئے وہ خود کو کوس رئی تھی کہ کیا ضرورت تھی پیچھے سے اسے دیکھنے کی

**..................

وہ چئیر پر بیٹھا چاند کو تک رہا تھا ہوا اس کے سیاہ گھنے بالوں کو چھیڑ رہی تھی سیاہ کمیض شلوار میں وہ اس رات کی تاریکی کا حصہ لگ رہا تھا چاند کی روشنی اسے اور بھی ہینڈسم بنا رہی تھی

آخری سیڑھی چڑھ کر جب وردہ کی مظر اس پر پڑی تو اس کا دل زور سے دھڑکا تھا سامنے کوئی اور نہیں اس کا محرم اس کا شوہر تھا جو صرف اور صرف اس کا تھا

"آجاؤ یا وہیں کھڑا رہنے کا ارادہ ہے"

"یا اللہ اس آدمی کا چار آنکھیں ہیں کیا"

وردہ بڑبڑاتی ہوئی آگے آئی

www.novelsclubb.com

"کافی"

اس نے مسکراتے ہوئے مگ لے لیا اور دوبارہ چاند کی طرف متوجہ ہو گیا

دونوں کے درمیان ہنوز خاموشی کا راج تھا وردہ کے بال جو ایسے ہی ڈھیلے جوڑے میں بندھے تھے وہ کھل چکے تھے اور اب ہوا کی مدد سے اڑتے ہوئے زارون کی کندھے کو چھو رہے تھے

کیسے معلوم ہوا کہ میں یہاں ہوں؟؟؟"

"فرجاد اور کاشی کی وجہ سے معلوم ہوا"

"انہیں کیسے پتہ چلا"

"بھابھی کی وجہ سے"

جھوٹ صاف جھوٹ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ زری بتائے میں مان ہی نہیں سکتی ہم" ہیں ہم جان دے دیں گے لیکن ایک دوسرے کے راز نہیں ہم soul sisters "کوہی آجکل کے دوست نہیں ہیں اسکول سے ایک ساتھ ہیں میں زری اور نور

"اوکے باس میں سمجھ گیا"

شرارت سے کہے گئے اس جملے کی وجہ سے چھت پہ دونوں کی ہنسی گونجی تھی زارون کی دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

گزرتی ہوا نے دونوں کی نظر اتاری تھی

چاند نے ہمیشہ ہنستے رہنے کی دعا کی تھی

چاند کی دعا سن کر ستاروں نے مل کے آمین کہا تھا

لیکن کون جانے کیا ہونے والا تھا-----------------

***.................

فرجاد کو شک ہوا تھا کہ تم کہاں ہو یہ تمہاری دوستیں جانتی ہیں اور ہم یہ بھی جانتے " تھے کہ وہ اگر جانتی ہیں تو بھی ہمیں نہیں بتاہیں گی عیان نے کاشان کو کہا کہ وہ بھابھی سے اس بارے میں بات کرے بھابھی نے جب بات پلٹائی تو شک یقین میں بدل گیا

ابھی ہم کچھ کرتے کہ اسی دن بھابھی اپنا موبائل گاڑی میں بھول گئیں تھیں

کال آئی نمبر سیو تھا وری سے

www.novelsclubb.com

کاشان نے پہلی فرصت میں وہ نمبر نکالا

"یار ٹریٹ تیار کر بھابھی مل گئی"

کاشان نے سنجیدگی سے کہا

"ابے بکواس بند کرو صحیح بات بتاؤ"

زارون جھنجلاتے ہوئے بولا

"پہلے ٹریٹ وہ بھی تگڑی"

کاشان کی بات چاروناچار زارون کو ماننی پڑی

"چل ڈن ہوگیا اب بکواس کر دے"

"یہ نمبر ملا"

www.novelsclubb.com

"بتا تو صحیح نمبر کس کا ہے"

"بھابھی زری والوں سے اس نمبر سے بات کرتی ہے"

"اوئے عقل ایسے تو وہ وہاں سے بھی چلی جائے گی"

عیان نے اسے ڈپٹا

نمبر ملا کے دیکھتے ہیں یہ پتا لگ جائے گا بھابھی کا اپنا موبائل ہے یا کرائے کا(کسی اور "
کا)

***......................

"ہیلو"

کال ملانے پہ دوسری جانب نسوانی آواز ابھری

زرینہ کیسی ہو؟؟؟"

زارون نے سنجیدگی سے کہا

وہ تینوں اچھنبے سے اسے دیکھ رہے تھے

"میں زرینہ نہیں رانگ نمبر ملایا ہے"

رکھائی سے کہہ کر بغیر کچھ سنے فون رکھ دیا گیا

فون بند ہوتے ہی ان تینوں کے جناتی قہقہے پورے ریسٹورینٹ کے در و دیوار ہلا گئے تھے
لیکن یہاں پروا کسے تھی

"زاری یار یہ زرینہ کون ہے ہم خوامخوا خوار ہو رہے ہیں بھابھی کے پیچھے"

کاشان بمشکل ہنسی روکتے ہوئے بولا زارون کوس رہا تھا اس وقت کو جب اس کے منہ سے یہ زرینہ نام نکلا

***..

ہیلو مسٹر کل بھی کہا تھا رانگ نمبر ہے آج دوبارہ کال کر دی ہے عقل ٹخنوں میں ہے "کیا آہیندہ کال کی تو وہ حشر کروں گی کہ آہیندہ کال تو کیا موبائل استعمال کرنے کے قابل بھی نہیں رہو گے"

"مس رباب پلیز ایک بار میری بات سنیں"

اس س ءے پہلے کہ وہ کال کاٹتی زارون نے اس کا نام لے کر اسے ششدر کر دیا تھا

***..........................

پھر بڑی مشکلوں سے اس کنوینس کر کے اس وہ ڈائری دی کہ وردہ کو دے پڑھنے کے لیے تاکہ اس کی ساری بدگمانیاں ختم ہو سکیں

عیان اور زارون اس ڈائری کے بارے میں جانتے تھے

کور اسٹوری بنا کے یہ ڈائری وردہ کو دے انہیں یقین تھا کہ ڈائری پڑھنے کے بعد وہ سب سمجھ جائے گی

بعد میں پتہ چلا کہ ماما کی جو فرینڈ لاہور میں ہیں وہ کوئی اور نہیں آنی ہیں اسی لیے ہمیں یہاں رہنے اور تمہیں جیلیس کروانے میں کچھ مشکل نہیں ہوئی

***...

"توبہ زاری تم لوگ ڈرامہ ہو"

وردہ بے ساختہ بولی

"اور تم لوگ فلم"

زارون نے بھی دوبدو جواب دیا

"تم لوگ شیطان کے چیلے"

www.novelsclubb.com

وہ زیرِ لب مسکراہٹ دبا کر بولی

"تم لوگ چڑیلوں کا خاندان"

وہ بھی اسی انداز میں مسکراہٹ دبا کر بولا

تو دونوں ہنس دیے

"ایسے نہیں ہنسو کوئی جن تم پہ عاشق ہو جائے گا"

زارون اچانک بولا

"اور تم پہ کوئی چڑیل عاشق ہو جائے گی"

جواب تیار تھا

ایک سیر تھا تو دوسرا سوا سیر

"وری ایک بات کہوں"

زارون اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر بولا

"ہمم"

www.novelsclubb.com

وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی

" زارون احمد چاہتا ہے کہ مسز وردہ زارون احمد جیسے اپنی دوستوں پہ بھروسہ کرتی ہے جیسے اسے اپنی دوستوں پہ مان ہے جیسے سب انکی دوستی کو رشک سے دیکھتے ہیں اسی طرح وہ اپنے شوہر پہ بھروسہ کرے مان رکھے کہ سب انکے رشتے کو رشک سے دیکھیں"

وہ یہ سب اسے ہی دیکھ کر کہہ رہا تھا

"مسٹر وہ میری بچپن سے دوستیں ہیں"

وردہ مصنوعی سنجیدگی سے بولی

"مسز میں بھی تو تمہارا بچپن سے شوہر ہوں"

برجستہ جواب تیار تھا

وہ دونوں ہنس دیے رات آہستہ آہستہ سرک رہی تھی

***.........................

"آنی میں آؤں گی آپ دونوں سے ملنے"

وردہ آنی کے گلے لگی رباب کو دیکھتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

آنی میڈم کے من میں لڈو پھوٹ رہے ہیں اسلاماآباد جانے کی خوشی میں اوپر سے یہ "

"ڈرامہ کر رہی ہے

رباب مصنوعی دکھ سے بولی

ہاں لڈو تو ضرور پھوٹیں گے مہینہ بھر تم چڑیل کو برداشت کرنے کے بعد جان چھوٹ "
رہی ہے"

وردہ نے اس انداز سے کہا کہ جیسے قید سے رہائی ملی ہو

اس کی بات پہ سب کے چہروں پہ مسکراہٹ آئی تھی

"آنی اب ہم چلتے ہیں لیکن یہ مت بھولیے گا کہ آپکو آنا ہے بہت جلد"

عیان بھائی آپ بے فکر رہیں میں اور آنی جلد آپ لوگوں کا سکون برباد کرنے آجاہیں "
گے"

رباب کی بات پہ سب کی ہنسی گونجی تھی کچھ ٹاہم پہلے والی اداسی ماحول سے مکمل ختم ہو
چکی تھی

***...

www.novelsclubb.com

وہ اسلاماآباد پہنچ چکے تھے ابھی احمد ولا کی طرف جا رہے تھے وردہ کا دل 220 کی رفتار سے
دھڑک رہا تھا

"بھیا مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے"

وردہ نے اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا

"گڑیا جسٹ ریلکس کچھ نہیں ہو گا"

پر بھیا------"

"وری ہم گھر جا رہے ہیں کہیں جنگ پر نہیں"

اس سے پہلے کہ وردہ بات مکمل کرتی زارون بیچ میں بولا

اگر کسی نے مجھے کچھ کہا تو؟"

"کوئی کچھ نہیں کہے گا بہنا"

"پھر بھی بھیا"

"میڈم تیرے بھیا کے سر کی قسم کوئی کچھ نہیں کہے گا"

www.novelsclubb.com

زارون نے باقاعدہ ڈراوہینگ کرتے عیان کے سر پہ ہاتھ رکھ کر کہا

"میرے بھیا کے سر کی قسم کیوں لی"

لہجے میں غصے کی آمیزش واضح تھی

تو کیا اپنے سر کی قسم لیتا؟"

"مجھے نہیں پتہ لیکن آہینده بھیا کے سر کی قسم نہیں لینا""

انداز وارننگ دیتا ہوا تھا

"اوکے آہینده یہ ناچیز سر کی قسم نہیں لے گا بلکہ پاؤں کی لے گا ٹھیک ہے"

"ضرورت نہیں ہے میرے بھیا کے کسی بھی عضو کی قسم لینے کی"

"آپ کا بھیا ہونے سے پہلے میرا دوست ہے یہ"

نہیں"زارون مسکراہٹ دبا کر بولا"

ہاں"لہجے میں مان تھا کہ اس کی بات کی نفی ہو ہی نہیں سکتی"

"ایک منٹ بھیا آپ بتاہیں آپ پہلے میرے بھیا ہیں یا زارون کے دوست"

عیان جو تشکر بھری نظروں سے زارون کو دیکھ رہا تھا فوراً گڑبڑا گیا اس سے پہلے کہ وہ جواب دیتا موبائل کی بپ ہوئی

www.novelsclubb.com

سالے صاحب سوچ سمجھ کے بولنا ورنہ میں اپنی معصوم بیوی کو نور کے علاوہ کسی کا "

"نام دوں گا اور مناتے رہنا ساری زندگی ناکام محبت کا سوگ

میسج پڑھ کے عیان کا دل کیا اس کا گلہ دبا دے

"گڑیا دونوں کا ہوں"

"بھیا لیکن پہلے"

زارون زیر لب مسکراہٹ دبا رہا تھا

میری گڑیا دیکھو آپ کے لیے میرے دل میں جو مقام ہے وہ زارون کے لیے نہیں اور "زارون کا آپ کے لیے نہیں کوئی کسی کی جگہ نہیں لے سکتا ہمارے دل میں ہر کسی کا اپنا مقام ہوتا ہے ہر کسی کی اپنی جگہ ہوتی ہے جو جگہ بہن کی ہوتی ہے وہ دوست "نہیں لے سکتا اور جو دوست کی ہوتی ہے وہ بہن نہیں لے سکتی

"امیزنگ لیکن میرے پوائنٹس زیادہ ہیں زارون سے"

وردہ چہکی اس وقت نہیں لگ رہا تھا کہ وہ دونوں جڑواں ہیں وردہ بھائی کے سامنے کوئی دس سال کی بچی بن گئی تھی اور عیان نہیں لگتا تھا کہ وہ اس سے صرف پانچ منٹ بڑا ہے وہ تو اس دس سال کی بچی کے لیے دس سال بڑا بھائی بن گیا تھا

"وہ کیسے ؟"

زارون نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

وہ ایسے کہ"

میں بہن ہوں ایک پواہینٹ میرا

آپ بھیا کے دوست ہیں ایک پواہینٹ آپ کا

میں بھیا کی دوست بھی ہوں تو ایک اور پواہینٹ میرا

آپ بہن بن نہیں سکتے

"میں بھائی ایک اور پواہینٹ میرا"

دو دو برابر زارون مسکراہٹ دبا کر بولا

"اچھاااا آپ بھائی تو میں بھابھی"

میرے ہوئے تین پواہینٹ آپ کے دو

www.novelsclubb.com

اوکے میں اس کا بہنوئی"میرے بھی تین پواہینٹ"

عیان حیران پریشان دونوں کو دیکھ رہا تھا

"میں انکی سالی بھی کیونکہ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ نور میری بہن ہے"

So im winner and you..............

وردہ جملہ ادھورا چھوڑ کے مسکرائی زارون کی شکل دیکھ کر عیان کے قہقے گونجے تھے

اتنا تو وہ جان گیا تھا کہ بحث میں لڑکیوں سے جیتنا مشکل ہے لیکن شاید وہ یہ بھول گیا تھا کہ جس سے بحث کر رہا تھا

وہ دوست کس کی ہے؟

اب اس سے پہلے آپ پوچھو میں بتا دیتی ہوں کہ بھیا جب کاشان بھائی کے کہنے پہ " "کینٹین میں اپنا محبت نامہ سنا رہے تھے تب ہم وہاں ہی تھے

وہ دونوں حیران پریشان اسے دیکھ کے مسکرا دیے"

***........................

"بابا چھوٹے ابو چھوٹی ماما کہاں ہیں سب جلدی آہیں"

لاؤنج میں آ کے عیان نے اونچی آواز میں پکارا سب حیران پریشان باہر آئے تھے

کیا ہوا-------------"

عثمان احمد اپنا جملہ پورا کرتے اس سے پہلے انکی نظر عیان کے پیچھے کھڑی عبایا میں " ڈری سہمی لڑکی پر پڑی

"وردہ میری گڑیا"

عثمان احمد اپنی گڑیا کی کتھئی آنکھیں پہچان چکے تھے وہ ان کا اپنا خون تھی انہیں کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑی تھی نا ہی کسی کو بتانے کی کہ

یہ ڈری سہمی لڑکی کون ہے؟

"میری حور میری جان کہاں تھی آپ"

عثمان احمد اس کی پیشانی پہ بوسہ دیتے ہوئے پوچھ رہے تھے سب کی آنکھیں نم تھیں

کیا مان تھا ایک باپ کو بیٹی پہ کہ وہ اپنی بیٹی کو آپ کہہ کر پکار رہے تھے

"بھئی ہمیں تو ملنے دو اپنی گڑیا سے"

ملک احمد نے مسکراتے ہوئے کہا پھر وردہ ایک ایک کر کے سب سے مل چکی تھی

www.novelsclubb.com

اب میں اپنی گڑیا کا سب سے تعارف کرواتا ہوں"

گڑیا یہ ہمارے ہمدرد بابا ہیں یہ ہمارے بہادر چھوٹے ابو ہیں یہ پیاری لڑکی ہماری چھوٹی ماما

"ہیں یہ نکما انسان ہمارا کزن ہے اور یہ ہینڈسم لڑکا آپکا اکلوتا بھائی ہے

عیان کے تعارف کروانے کے اسٹائل پہ سب ہنسنے لگے

"اچھا عیان زرا اس خوبصورت لڑکی کا بھی تعارف کروادو"

چھوٹی ماما کی بات سن کر سب عثمان صاحب کے ساتھ بیٹھی وردہ کو دیکھ رہے تھے

"یہ معصوم گڑیا خوبصورت لڑکی اور ڈمپل کوئین اس گھر کی اکلوتی بیٹی ہے"

سب ہی مسکرائے تھے وردہ جھینپ گئی

سب نے سوچا اس گھر کی خوشیاں لوٹ آئی ہیں

کھوئی ہوئی چمک سب کے چہروں پہ لوٹ آئی تھی

لیکن کوئی نہیں جانتا تھا آگے کیا ہوگا

وردہ کی زندگی کا ایک باب مکمل ہوا تھا

وہ باب جو اس نے اپنے گھر اور خونی رشتوں کے بغیر گزارا تھا

www.novelsclubb.com

وہ باب جو اس نے صبر کر کے گزارا تھا

وہ اس کی زندگی کا ایک تلخ باب تھا

جس میں چار سال کی عمر میں اس کا بچپن ختم ہو گیا تھا

لیکن وہ باب وردہ کے لیے خوشگوار تھا

کیونکہ

اسی باب میں اسے جان سے پیاری دوستیں ملیں تھیں

***...

کیسی ہو جذباتی چڑیل؟"

الحمداللہ میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہشاش بشاش تم لوگ کیسے ہو؟"

"ہم بھی ٹھیک ٹھاک ہشاش بشاش"

"خیر کیسا رہا تمہارا ایڈونچر"

وہ تینوں ملک ہاؤس آئیں تھیں وردہ سے ملنے"

بہت بہت اچھا رہا سارا تم کیوں اداس لگ رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا؟"

www.novelsclubb.com

زرتاشہ کے سوال کا جواب دے کے وردہ نے سارا سے سوال بھی پوچھ لیا

"کچھ خاص نہیں انجوائے کرو سب"

سارا نے عجیب سے لہجے میں کہا جیسے کسی نے کوئی خاص توجہ نہیں دی وہ اسے سب

اس کی اداسی کی وجہ سمجھ رہے تھے وہ سب دوبارہ

اپنی باتوں میں مشغول ہوگئیں تھیں

......................***

"بڑی مجھے لگتا ہے اب ہمیں تمہاری شادی کی بریانی کھا لینی چاہیے"

کاشان نے سمجھو ایک عظیم مشورہ دیا تھا

"میں کیا کھلاؤں میرے سالے صاحب کو پہلے مناؤ"

زارون نے مسکین سی شکل بنائے کہا

"سالے صاحب کو چھوڑو سسر صاحب کو مناؤ بہنوئی صاحب"

عیان نے بظاہر سنجیدگی سے کہا مگر شرارت واضح تھی

بڑی مزاق کا وقت نہیں ہے کوئی حل نکالو مجھے یقین ہے وہ ساہیکو کچھ غلط کرنے کی "

ضرور کوشش کرے گی"

www.novelsclubb.com

"آہیڈیا ہے ایک میرے پاس"

کاشان اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہوا بولا

"ابے پھر دفعہ کہاں ہو رہا ہے بتا نا"

زارون جھنجلا کے بولا

کیوں نا ہم۔۔۔ ہم اس بلیک میلر سے"

رک کے سب کے چہروں کو دیکھا جہاں پہ تجسس کے سوا کچھ نہ تھا

"مسٹر ساہیلنٹ کی شادی کر دیں"

"واٹ"

تینوں کے منہ سے مشترکہ نکلا تھا

اور کاشان کی باہر کی طرف دوڑ لگ گئی تھی

زارون اپنے دونوں ہاتھ سر پہ رکھ کے بیٹھ گیا بقول اس کے

(کوئی سیریس ہوتا ہی نہیں ہے)

www.novelsclubb.com

***.......................

"بیٹا کیا کھاؤ گی آج آپکی پسند کا کھانا بنواتے ہیں"

"بابا کچھ بھی چلے گا جو آپ کھاہیں گے میں بھی وہ ہی کھا لوں گی"

لاڈ سے کہے گئے اس جملے میں باپ کے لیے کیا مان تھا کہ سب کے لب ہی مسکرا اٹھے تھے

"اچھا گڑیا آہیسکریم کھاؤ گی"

"اف بابا دیکھیں بھیا مجھے کیسے بچوں کی طرح ٹریٹ کر رہے ہیں"

"گڈے ہماری گڑیا کو بچوں کی طرح ٹریٹ نہیں کرو"

چھوٹی ماما کا عیان کو گڈا کہنا پہلے تو سب حیران ہوئے پھر چھت پھاڑ قہقے جس میں وردہ کی ہنسی واضح تھی

وہ آدھے دن میں ہی ان سب کے ساتھ گُل مل گئی تھی ساری بد گمانیاں ختم ہو گئیں تھیں

***..................

www.novelsclubb.com

گھر میں دو دن ہو چکے تھے کل وہ نور کے گھر گئی تھی۔ آج وہ یونی کے لیے تیار ہو رہی تھی

گڑیا ریڈی ہو تو آ جاؤ؟"

عیان نے باہر سے ہی آواز لگائی

"ابھی آئی بھیا بس ایک منٹ ویٹ"

اپنا عبایا سیٹ کرتے ہوئے بولی

اگلی کچھ دیر میں وہ باہر آگئی تھی

"بابا"

اسنے عثمان صاحب کے سامنے کھڑے ہو کر انہیں آواز دی وہ سمجھ گئے تھے کہ ان کی گڑیا کیا چاہتی ہے

جب انہوں نے اس کی پیشانی پہ بوسہ دیا بدلے میں وردہ نے بھی بوسہ دیا اسی طرح باری باری چھوٹے بابا اور چھوٹی ماما کو بوسہ دے کر وہ تینوں سب کو مسکراتا چھوڑ کر یونی کے لیے نکل گئے

www.novelsclubb.com

جانے کیوں عثمان احمد کا دل کیا کہ آج اپنی گڑیا کو یونی جانے سے روک لیں لیکن وہ روک نہیں پائے تھے

***...

"گڑیا دھیان رکھنا اپنا"

عیان ایک اور بار وردہ کو نصیحت کرنا نہیں بھولا تھا

میرے گڈے بھیا بی ریلکس آپ مجھے گڑیا بولتے ہیں اس کا یہ مطلب تو نہیں میں گڑیا "
"ہی ہوں

وردہ کی بات پہ زارون اور عیان دونوں کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیلی تھی

"اللہ حافظ بھیا اللہ حافظ زاری"

دونوں کو الگ الگ اللہ حافظ کرنے کے بعد وہ جانے کے لیے مڑی لیکن پیچھے سے اس نے ان دونوں کا جوابی اللہ حافظ بخوبی سنا تھا

وہ حیران تھی کیونکہ ان دونوں کے چہروں پہ پریشانی واضح تھی

***..................................

www.novelsclubb.com

"آج یہ عید کا چاند کہاں سے نمودار ہوا ہے؟"

زرتاشہ نے پرسوچ انداز میں کہا

"تم جیسے ندیدوں پہ آج عید کے چاند کو آخر ترس آہی گیا اس لیے نمودار ہوا ہے"

سب کے چہروں پہ مسکراہٹ پھیلی تھی

"اچھا آج تم سب میرے گھر چلنا اوکے"

زرتاشہ نے باری باری سب کے چہروں کو دیکھ کر تاہید چاہی

تم سب میرے گھر چلو کیونکہ بھیا مجھے کہیں پہ بھی جانے نہیں دیں گے پتہ نہیں کیا "

"ہوا ہے وہ بہت پریشان ہیں

وردہ کھوئے ہوئے لہجے میں بولی وہ واقعی خود بھی پریشان ہو گئ تھی اس سب رویے سے

"وری تم نے پوچھا نہیں عیان بھائی سے کہ اس رویے کی وجہ کیا ہے"

نور نے فوراً پریشان ہوتے ہوئے کہا

"دادی اماں پہلے تو آپ میرے ہینڈسم بھائی کو بھائی تو نا کہیں"

وردہ کی بات پہ زرتاشہ اور سارا کی ہنسی گونجی تھی جبکہ نور نا سمجھی سے دیکھ رہی تھی یا شاید یہ جانچنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس کی دوست پاگل تو نہیں ہو گئ

وہ چاروں سیڑھیوں پہ بیٹھی گپیں ہانک رہی تھیں ہمیشہ کی طرح سارا آج بھی کوئی بات تو نہیں کر رہی تھی لیکن ہنستے ہوئے ان کا ساتھ ضرور دے رہی تھی

***..

"بڑی اس سب میں اگر کچھ غلط ہو گیا تو"

یار پہلے کبھی مسٹر ساہیلنٹ کا کوئی بھی آہیڈیا فلاپ ہوا ہے؟"

کاشان نے سنجیدگی سے سوال پوچھا

"نہیں"

زارون نے اپنی ہلکی داڑھی کجھاتے ہوئے کہا

"تو سمجھو یہ بھی نہیں ہو گا اب زیادہ اتاؤلا نا ہو"

"اوکے باس"

زارون نے تابعداری سے سر جھکایا اس کے اس انداز پہ تینوں کی ہنسی چھوٹی تھی

www.novelsclubb.com

"ویسے ہمیں بڑا چالاک + مکار دوست ملا ہے مسٹر بے ڈھنگے کی صورت میں"

کاشان تھوڑا پیچھے کی طرف کھسکتے ہوئے بولا

یار کاشی آج تم مجھے بتا ہی دو؟"

عیان اور زارون جو قہقے لگا رہے تھے انکو گھورتے فرجاد نے کاشان سے پوچھا

جس نے فوراً تابعداری سے سر جھکا لیا جیسے کہہ رہا ہو(جو کہوں گا سچ کہوں گا سچ کے سوا کچھ نہیں کہوں گا)

تم ہمیشہ میری ہی ٹانگ کیوں کھینچتے ہو؟"

سوال فرجاد کے بدلے زاروں کی جانب سے آیا تھا وہ جانتا تھا فرجاد کے زہن میں یہی سوال ہو گا

فرجاد نے اسے تاہیدی نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو(دیکھو دوست ایسے ہوتے ہیں جو دل کی بات بھی سمجھ لیتے ہیں)

کیونکہ مسٹر ساہیلنٹ کی ٹانگ تم دونوں کی ٹانگوں سے لمبی ہیں اس لیے خود ہی میرے "
"ہاتھ میں آجاتی ہے اور میں کھینچ لیتا ہو

لہجے میں بھلا کی معصومیت جیسے اس سب میں اس کا تو کوئی قصور ہی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

اس کے انداز پہ سب کی ہنسی گونجی تھی اور اس ہنسی میں فرجاد کی ہنسی بھی تھی

***.........................

زری یار بہت بھوک لگ رہی ہے"سارا نے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا"

"ہمم تو چلو کینٹین چلتے ہیں"

زرتاشہ اٹھتے ہوئے بولی

"آہھ"

سارا کی کراہنے پہ تینوں نے اسے دیکھا

کیا ہوا؟"

نور نے پریشانی سے پوچھا

"میرا پاؤں سن ہو گیا ہے ایسا کرو میں اور وری ادھر بیٹھی ہیں تم لوگ کچھ لاؤ"

"اوکے باس"

زرتاشہ نور کا ہاتھ پکڑ کر کینٹین کی طرف چل دی

www.novelsclubb.com

***...............

کچھ پل اسی خاموشی میں سرک گئے--------

"وردہ میرے پاؤں میں اب مجھے درد فیل ہو رہا ہے چلو تھوڑا واک کر لیتے ہیں"

سارا کے اچانک اٹھنے پہ وردہ حیران تو ہوئی لیکن کہا کچھ نہیں بغیر کچھ کہے وہ اس کے ساتھ چلنے لگی

"سارا یہاں نہیں جاؤ"

سارا کو تیسری منزل پہ جاتا دیکھ وردہ نے ٹوکا

"یار وری آجاؤ دیکھتے ہیں"

وہ وردہ کا بھی ہاتھ پکڑے اپنے ساتھ لے جانے لگی

***......................

"سارا یار مجھے گھبراہٹ ہورہی ہے اور زری والے بھی پریشان ہوں گے"

"وہ دیکھو یار بھابھی والے ادھر آرہے ہیں اور وری انکے ساتھ نہیں ہے"(

www.novelsclubb.com

)زارون پریشانی سے بولا

"او کم آن کچھ نہیں ہو گا بس تھوڑی دیر"

)کاشی اٹھو پوچھو جلدی وہ کہاں ہے(

"یار اچانک تمہیں کیوں شوق ہوا ہے ادھر آنے کا جانتی ہو نا کہ ادھر کوئی نہیں آتا"

)زری وردہ بھابھی کہاں ہیں(

"بس سارا میں اور آگے نہیں جاؤنگی"

چھت کی منڈیر سے بس کچھ فٹ کا فاصلہ تھا

وہ ادھر سیڑھیوں پہ ہیں لیکن تم سب ایسے پریشان کیوں ہو رہے ہو؟")

زرتاشہ کی بات کا بغیر کوئی جواب دیے ان چاروں نے سیڑھیوں کی طرف دوڑ لگا دی زرتاشہ

)اور نور بھی حیران پریشان ان دونوں کے پیچھے آہی تھیں

"آہی ایم سوری وردہ لیکن میں تمہیں مزید زندہ نہیں چھوڑ سکتی"

وہ اس طرح کھڑی تھی کہ اس کے ایک دھکے سے وردہ زمین بوس ہو سکتی تھی اور وردہ کے بھاگنے کی بھی کوئی جگہ نہیں تھی

"یہاں تو کوئی بھی نہیں ہے")

)زارون دھاڑا تھا عیان کا دماغ بالکل ماؤف ہو رہا تھا کہ عیان کے ماںباپ کی رنگ ہوئی

***...............

سارا آر یو اوکے تم مجھے یہ اس ٹوٹی پھوٹی منزل پہ کیوں لائی ہو؟"

www.novelsclubb.com

وردہ نے صلاح جو انداز میں پوچھا

"نووووو تم نے مجھے کبھی اوکے رہنے دیا ہی نہیں"

کیا نفرت آمیز لہجا تھا

سارا بلیو می میں نے تم میں اور تاشہ اور نور میں کوئی فرق نہیں کیا تم تینوں برابر ہو "

"میرے لیے

وردہ کے لہجے میں کوئی گبھراہٹ نہیں تھی اسے یقین تھا کچھ بھی ہو جائے اس کی دوست اس یہاں سے دھکا نہیں دے گی کیونکہ اسے صرف وقتی غصہ ہے

میں نے یہ کب کہا کہ تم نے فرق کیا ہے؟"

اس کے چہرے پہ ایک پر اسرار سی مسکراہٹ تھی

سارا مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ تم کیا کہہ رہی ہو چلو نیچے بیٹھ کے بات کرتے ہیں تم "

"بتاؤ تمیں کیا چاہیے

"میں زارون سے شادی کرنا چاہتی ہوں"

الفاظ تھے یا کچھ اور وردہ کو تو یہ صور سے کم نا لگا

"کیا تمہیں نہیں پتہ وہ میرا شوہر ہے"

وردہ نے جیسے اس کی معلومات میں اضافہ کیا مگر ٹھٹکی تعجب سے دونوں بھنویں آپس میں ملائیں

تو کیا اس کے لیے تم مجھے--------"

پھر یقیناً وہ بھی تمہارے ساتھ----------

دانستہ بات ادھوری چھوڑ دی گئ

"ہاں وہ بھی میرے ساتھ شامل ہے"

سارا کی یہ بات سن کے وردہ کی زور سے ہنسی چھوٹی تھی

سارا تمہیں پتہ ہے زارون مجھے کبھی کبھی بھی دھوکہ نہیں دے سکتا وہ کبھی اپنی وردہ کا " مان نہیں توڑ سکتا وہ کبھی بھی اپنی منکوحہ کو چھوڑ نہیں سکتا میں وردہ زارون احمد اس بات پہ کبھی یقین نہیں کر سکتی البتہ ایک بات ہے کہ میرا ماننا تھا کہ میرا انتخاب کبھی غلط نہیں ہو سکتا لیکن تم نے مجھے غلط ثابت کر دیا

اب آواز میں دکھ تھا

تم نے سارا

سارا ناگواری سے اس کی بات سن رہی تھی

تم نے یہ سب کرنے کی کوشش کی فار گاڈ سیک سارا آہیندہ کبھی میرے سامنے مت آنا

"تم وہ ہو جس نے دوستی میں منافقت کی ہے

سارا جو وردہ کی بات سن رہی تھی اچانک چونکی اس سے پہلے وہ پیچھے مڑتی ایک زور دار دھکے سے گری اور وردہ بھاگتے ہوئے اس کی دوسری سا ہیڈ سے نکلی

لیکن جب سارا نے مڑ کے دیکھا تو اس کا اوپر کا سانس اوپر رہ گیا

کیونکہ سیڑھیوں کے دھانے پہ شیطان کے چیلوں اور سول سسٹرز کھڑے تھے

"زارون------------"

سارا کے منہ سے ادا ہونے والا پہلا الفاظ ہی یہی تھا

"shut upppppppppp"

زارون دھاڑا تھا

www.novelsclub.com

تمہیں کیا لگتا ہے تم مجھے دوسری سم کارڈ سے ٹیکسٹ کرو گی ڈراؤ گی دھمکاؤ گی تو مجھے "
کچھ پتہ نہیں چلے گا پاگل سمجھا ہے کیا؟؟؟

زارون کو شدید غصہ آرہا تھا

شرم آنی چاہیے تمہیں ان تینوں کو دیکھو جن کی شاک کی وجہ سے زبان تالو سے چپک "
گئی ہے کیا تمہارے ضمیر نے تمہیں ملامت نہیں کیا اپنی بہنوں جیسی دوستوں کے ساتھ
"دھوکا کرتے ہوئے

بکواس!!!!!!!! سب بکواس انہوں نے مجھے کبھی دوست سمجھا ہی نہیں انکے لیے سارا "
کوئی مطلب نہیں رکھتی میں جو آج کرنے جا رہی تھی وہ دوبارہ کروں گی زندگی میں دس دفعہ
کروں گی زارون جب میرا یعنی سارا کا ((انگلی سے سینے پہ دستک دی)) نہیں ہی تو کسی کا
"بھی نہیں

www.novelsclubb.com

اس وقت اس پہ غصہ ترس دکھ سب کی ملی جلی کیفیات تھیں وہ کوئی سائیکو لگ رہی
تھی

............***

آتے ہیں کچھ عرصہ پہلے:

زاری میں جانتی ہوں وردہ کہاں ہے اگر مزید تم نے اسے ڈھونڈنے کی کوشش کی یا اگر وہ تمہیں مل گئی تو مجبوراً مجھے قاتل بننا پڑے گا

"لو یو

چاروں کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا

"میں سمجھ گیا کس کی حرکت ہے"

فرجاد کچھ سوچتے ہوے بولا

"کس کی بتاؤ مجھے ابھی نانی یاد دلاتا ہوں اسکی"

عیان غصے سے بولا

"اوئے کنٹرول مسٹر جزباتی"

کوہی اور وقت ہوتا تو وہ دونوں خوشی سے نہال ہو جاتے کہ عیان کو بھی کوہی نک نیم ملا ہے

"دیکھو کاشی اور زری بھابھی کا نکاح ہو گیا ہے"

"ابھی ان دونوں کا کیا ذکر حد ہے ویسے یار"

-عیان بھڑک کر بولا

ابے لعنتی ایک بار پوری بات سنے گا؟"

کاشان نے گھور کر کہا تو عیان کو چارو نا چار اب اسکی داستان سننی تھی

"بکو بھی اب"

مسلسل فرجاد کو خاموش دیکھ کر عیان نے اکتا کر کہا

"رکو سمجھاتا ہوں دیکھو کوئی نہیں جانتا کہ وردہ بھابی کہاں ہے سوائے"

وہ تینوں دلچسپی سے فرجاد کو دیکھ رہے تھے

"سوائے چڑیلوں کے خاندان کے"

کاشان کے اس انداز میں جواب دینے پہ فرجاد نے اسے گھور کے دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

اور وردہ بھابھی غائب ہیں زرتاشہ بھابھی یہ کر نہیں سکتیں اور نورالعین اور سارا رہتیں "
ہیں تو ان دونوں میں سے کون ہو سکتی ہے؟؟؟

"سارا"

تینوں کے منہ سے بیک وقت یہ نام ادا ہوا تھا

ان تینوں کو اپنی دوستی پہ اندھا اعتبار ہے ان میں سے کوئی بھی ہمارا یقین نہیں کرے " "گی اس لیے سارا کو خود یہ بات بھابھی کے سامنے کرنی ہوگی

"آہ واواوا مسٹر انٹیلیجنٹ"

فرجاد نے جواباً کسی عظیم شاعر کی طرح ہاتھ ماتھے تک لے جاتے داد وصول کی تھی

***..................................

اور مس سارا ابھی تک ہم کوئی پلان بنا ہی رہے تھے کہ آپ نے ہمارا کام کر دیا اس " "کے لیے تھینکس

کاشان نے مسکرا کر کہا جواباً سارا نے پہلے کاشان کو اور پھر فرجاد کو خونخوار نظروں سے دیکھا تھا

(جس نے اپنی ذہانت کی مثال قاہم کرتے ہوئے اس کا بھانڈا پھوڑا تھا بقولِ سارا)

www.novelsclubb.com

اور سارا آہی ایم سوری ابھی جب تم نے مجھے اپنا اصل چہرہ دکھایا تو میں نے چھپ کے " "کال کر دی تھی بھیا کو اور انہیں ہماری باتوں سے اندازا ہو گیا تھا کہ میں کہاں ہوں

وردہ پہلی بار بولی تھی نور اور زرتاشہ ابھی تک خاموش تھیں جیسے لبوں پہ کوئی بھاری قفل لگ گئے ہوں ایسے تالے جن کی چابیاں کھو گئی ہوں

"اچانک تیز تیز چلنے کی آوازیں"

سارا نے چونک کے انکو دیکھا جو مسکرا رہے تھے البتہ ان تینوں (soul sisters) کے لبوں پہ زخمی مسکراہٹ تھیں آنکھوں میں آنسو تھے سارا نے منافقت کی تھی مگر وہ تینوں تو مخلص تھیں وہ تو اسے بہن ہی سمجھتی تھیں انکا زخمی ہونا بنتا تھا کیونکہ انکا بھروسہ توڑا گیا تھا مان دل اعتماد سب ٹوٹ گیا تھا توڑنے والی کوئی اور نہیں انکی اپنی دوست تھی ٹوٹنا تو آج بنتا تھا

***..................

انکے پاس یہ ساری گفتگو ریکارڈ تھی جسے سننے کے بعد سارا کو ایک نفسیاتی مریضہ قرار دے دیا گیا تھا اور اب وہ انڈرابزرویشن تھیں

www.novelsclubb.com

ان تینوں نے اسے معاف کر دیا تھا

***.....................

چار سال بعد:

کمرا اندھیرے میں ڈوبا تھا اور کوئی صوفے پہ ٹیک لگائے چھت کو دیکھ رہا تھا دفعتاََ کوئی کمرے میں آیا اور روشنی جلا دی صوفے پہ بیٹھے وجود نے کراہ کے آنکھیں میچی تھیں

مما آج وہ سب ایک ساتھ ہونگے خوش باش سارا تو انکو یاد بھی نہیں ہو گی وہ ہمیشہ کی طرح ہنسی مذاق پیار محبت کے ساتھ ہونگے

کاش مما میں نے اس محبت کے لیے دوستی کے پاک رشتے کو پیروں تلے نا روندا ہوتا

کاش میں نے دوستی میں منافقت نا کی ہوتی

کاش کاش کاش

مما سارے کھیل ہی اس کاش کے ہیں

کاش میں وقت میں پیچھے جا سکتی تو میں یہ سب کبھی نا کروں "

بیٹا احمد کے پرپوزل کا کیا سوچا؟"

ماں نے تاسف سے سر جھٹکتے ہوئے اپنی آمد کا مقصد بتایا یہ باتیں دن میں جانیں کتنی دفعہ سننے کو ملتیں تھیں

"مما جو آپ کو اور بابا کو مناسب لگے"

یہ اس ہٹ دھرم ضدی سارا سے ایک مختلف لڑکی تھی جو پچھتاوں میں گھری تھی

***..................

کاشان پلیز حماد کو سونے دو ورنہ----------"

یہ میرا بیٹا ہے جب تک میں چاہوں میرے پاس رہے گا اور ورنہ کیا!!!!-----------"

کاشان نے اپنی امڈتی مسکراہٹ بدقت روکی

"ورنہ میں تمہارے دوست کی شادی اٹینڈ نہیں کروں گی"

"نہ کرنا ان کا کھانا بچ جائے گا"

کاشان پہ تو کوئی اثر ہی نہیں ہونا تھا دو سالہ حماد کبھی ماں کا چہرہ دیکھتا اور کبھی باپ کا

زرتاشہ کی نظر جب معصوم سے حماد پہ پڑھی تو آرام سے کمرے سے نکل گئی کیونکہ وہ ہمیشہ احتیاط کرتے کہ انکی منہ ماری کے وقت جائے حادثے پہ حماد نہ ہو

چیمپ----------

حماد دی چھوٹا ڈان------------

***.....................................

"وری میری ڈمپل کوئین کہاں ہے"

زارون وہ حماد کے ساتھ ہو گی تم اسے کچھ دیر کھیلنے چھوڑ سکتے ہو؟"

وردہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا

"یار تم کیوں جیلس ہو رہی ہو میری ڈمپل کوئین سے"

زارون نے بھی جواباً گھوری سے نوازا

وردہ مریم کے کپڑے نکال رہی تھی رات کے فنکشن کے لیے

ایک دن پہلے عیان اور فرجاد کا نکاح ہو گیا تھا اور اب ان کی مہندی تھی (

عیان کی منکوحہ نور تھی

) کل شام رباب رباب آفندی سے رباب فرجاد شاہ بن چکی تھی

www.novelsclubb.com

اففو مجھے تو کبھی ڈمپل کوئین نہیں کہا اور اس کوئین کا کبھی غلطی سے نام لے لیا"

"کرو سلطان معظم

مس وردہ یہ بات مت بھولیں کہ آپ کے پاس اکلوتا ڈمپل ہے جب کہ میری کوئین "

"کے پاس دو

مسکرا کے دو انگلیوں کی وی بنا کے دکھائی

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی

بابا جانی"ننھی ڈھائی سالہ بچی باپ کے گلے لگی تھی"

کتنے پیار سے اس کے باپ نے مسکرا کے اس کی پیشانی سے بال ہٹائے اور چوما جب وہ ننھی پری مسکرائی تو بابا نے مسکرا کے اپنے لب پہلے داہیں گال پہ بنتے گڑھے اور پھر باہیں گال کے گڑھے پہ رکھے تھے بچی ہنوز مسکرا رہی تھی پھر بچی نے بھی وہی عمل دھرایا شاید نہیں یقیناً وہ بچی اس عمل کی عادی تھی

بچی کی ماں نے مسکرا کے اپنی کل کاہنات کو دیکھا اور بے اختیار اس کے دل سے اس بابا کی پری کے اچھے نصیب اور اپنے گھر کی خوشیوں کے قاہم داہم رہنے کی دعا نکلی تھی

www.novelsclubb.com

👯 ڈمپل کوئین----

👰 ماما کی رانی-----

😇 بابا کی پری------------

💗 ننھی مریم------------------

***..

💖--------ختم شد-------💖

💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞💞

www.novelsclubb.com